جام جہان نما

یہ چوتھی جلد

فایدہ

طلبا مدارس احاطہ پنجاب کے لئے

حسب الحکم

جناب کپتان فلر صاحب بہادر

ڈایرکٹر آف پبلک انسٹرکشن ممالک پنجاب وغیرہ

سنہ ۱۸۹۱ع

مطبع سرکاری نزد قلعہ لاہور مین باہتمام

پنڈت اجودھیا پرشاد مہتمم کے چھپی

جام جہان نما

چوتھی جلد

برمہا

یہ ملک جو ایشیا کی سمت گوشہ مشرق و جنوب ہندوستان کے مشرق ہے ۹ درجے
۲۶ درجے عرض شمالی تک اور ۹۲ درجے سے ۱۰۴ درجے طول شرقی تک چلا گیا ہے اصل نام اوسکا وہان کے
آدمی مرنما پکارتے ہین اور برہما برمہا اور ربرما وغیرہ جملہ اوسی مرنما کی خرابی ہے جانب مغرب اوسکے
ہندوستان اور خلیج بنگالہ اور سمت مشرق اوسکی سرحد ملک گمبوج جسے انگریز کمبوڈیا کہتے ہین
اور ملک چین سے ملحق ہے جانب شمال اوسکی چین ہے اور جنوب سیام اور دریای شور اور ملاکا جز
طول اوسکا قریب ایکہزار میل و عرض قریب چہ سو میل وسعت تخمیناً ۱۹۴۰۰۰ میل مربع شمار
کیجاتی ہے آدمی اوسمین فی میل مربع ۴۷ یعنی ۱۴۰۰۰۰۰۰ آباد ہین جانب جنوب یعنی سمندر کے
کنارے تو اسملک مین میدان ہے لیکن حصہ شمالی مین بالکل جنگل اور کوہستان ہے دریاؤن مین
ایراوتی سب سے زیادہ مشہور ہے وہ تبت کے مشرق سے نکلکر ۱۸۰۰ میل بہنے کے بعد کئی شعبے
ہوکر سمندر سے ملتی ہے اوسمین کشتی بہت دور تک چلتی ہے اور اوسکے پانی سے کنارے کی زراعت
کو بھی فایدہ کثیر ہے امرپورہ کے متصل چودہ میل طول مین ایک جھیل نہایت عمیق ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کا جنگل تھا ... دریا سے ... لیکن گھنیٹا اوس ولایت بہر مین کہین نہین ... اوسکے مین
سونا چاندی یاقوت نیلم ہوتا ہی اونکا سیسا سرمہ گندھک ہرتال سنکھیا کہربا کوئلا
اور کئی قسم کی قیمتی پتھر کثرت سی نکلتی ہین آمرپورہ کی قریب سنگ مرمر کی بہت عمدہ
کہان ہی لیکن اوس پتھر سے بجز دیوتاؤن کی مورت کی اور کچھ نہین بنتا پایا سب سی
زیادہ روپیہ اون کہان کی چیزون مین راجا کو نفت یعنی مٹیا تیل سی وصول ہوتا ہی
لوگ اوسکو زمین سی تیس تیس ہاتھ سی گہری کوئی کہود کر نکالتی ہین وہ وہان چراغ
روشن کرنیکی کام مین آتا ہی موسم وہان بھی ہندوستان کی سی ہین مگر اعتدال
کی ساتھ یعنی نہ تو وہان کبھی زیادہ سردی پڑتی ہی اور نہ کبھی سخت گرمی ہوتی
ہی دار السلطنت وہان کا امینفوا جسی انگریز آوا اور وہان والی رتن پورہ کہتے
ہین ۲۱ درجہ ۴۵ دقیقی عرض شمالی اور ۹۶ درجہ طول شرقی مین ایراوتی
کی بائین کنارے آباد ہی اوسکی شہر پناہ چودہ گز بلند اور نہایت عمیق اور

اور عریض خندق سی محصور ہی قلعہ مربع ۴۳۰۰ گز طولین اور چوبیس ہی سو گز عرض

جسمین مکانات بالکل چوبی ہین خشتی سوا ایک درجا کہ اور کوئی نہین بنانی پاتا شہر مین ایک

مندر بودھ مذہب کا نہایت خوبصورت اور عالیشان ہی اور اس مندر کی درمیان

ایک مورت گوتم کی آٹھ گز بلند ایک سنگ مرمر کی بیٹھی ہوئی بنی ہی آدمی اوسمین

قریب ۳۰۰۰۰ کی آبادی مین لوگ وہانکی خوش دل تیز مزاج اور بصیر ہوتی ہین

ہندوستانیون کی طرح سست اور مجہول نہین ہین عورات وہانکی شرم حجاب

نہین کرتین اور گہر کا سب کام اور محنت اونہین کے ذمہ ہی مرد مزی سی بیٹھی پان

چبایا اور حقہ پیا کرتے ہین درحقیقت اون عورات کی زندگی لونڈیون اور باندیون

سی بھی بدتر ہی علاوہ محنت مزدوری کے وہان کے لوگ اپنی بہو بیٹیون سی کسب بھی

کرواتی ہین اور اس بات سی شرم نہین کہاتی بلکہ جو عورت جسقدر زیادہ روپیہ پیدا

کرلاتی ہی اوسیقدر اپنی گہر والون مین نام پاتی ہی صورت شکل مین وہان کی آدمی

چینیون سے مشابہ ہین عورات گوری ہوتی ہین لیکن بھدی مرد پست قد گٹھیلے

حجامت نہین بناتی ریش و بروت کی بال نہ نوچ لیتے او کھاڑتے ہین سرمہ مسی مرد

و زن دو نو لگاتی ہین شادی صغر سن مین نہین کرتے اور ایک عورت سی زیادہ

نہین بیاہتی مذہب بدھ کا رکھتی ہین جان کشی اوس مذہب کی خلاف ہے

لیکن وہ لوگ بلا تامل گوشت مچھلی کھاتے ہین اور شراب بھی نوش کرتے ہین تناسخ
کے معتقد ہین اور اپنے مردون کو آگ مین جلاتے ہین زبان اون لوگونکی مشکل ہے اور
کسی دوسری سے نہین ملتی حرف بھی اونکے گول گول خاص ایک طرح کے ہین اور
مثل ہندی بائین سے داہنی طرف لکھے جاتے ہین کتابین اونکی تاڑ کے پتے پر سطور
رہتی ہین اور گاہ گاہ سونے کے پترون پر بھی لکھتے ہین کتابین نظم و نثر دونو
قسم کی اوس زبان مین بکثرت ہین اور کئی اونکی دینی کتابین بیچ اکثر شرف
زبان مین لکھی ہین ملمع کا کام وے لوگ خوب کرتے ہین اور جلدات اور ظروف
گلی اور پارچہ ہائے ریشمی اور سنگ مرمر کی تصاویر اور جہاز بھی خوب بناتے
ہین بجای روپے پیسے کے وہان قرص نقرئی اور مس بی رائج ہین آمدنی بیرونے
مین بانات انگریزی کپڑے سلاح ظروف فلزات اور رومال ریشمی بہت
صرف ہوتے ہین نکاسی کے مال مین ساگون وغیرہ قیمتی لکڑیون کی وہان بڑی
پیدائش ہے سوای ازین وے لوگ روئی کہربا اور ہاتھی دانت جواہرات
اور ایک قسم کی چڑیون کے آشیانے جو اوس ملک والے بڑی رغبت سے کھاتے
ہین چینیون کو دیتے ہین اور بالعوض اوس کے ریشم ظروف فلزات مخمل مربے اور
طبق طلائی اونسے لیتے ہین عملداری وہان راجا کی ہے تحصیل مین وہان کا راجا جو کچھ

کہ ملک مین پیدا ہوتا ہی اور جو کچھہ کہ باہر سے آتا ہی جملہ کا دہ یک لیتا ہی اور وہان کا یہہ
آئین ہی کہ جب کوئی لڑائی ہنگامہ آپڑے تو ملک کی تمام مرد راجا کی خدمت مین حاضر ہو وین
اسواسطی جہت سی وہان کا راجہ لشکر عظیم پیدا نہین لاسکتا ہی لیکن انکی جماعت دہقانی کو ہم فوج
نہین کہ سکتی جنگی کشتیان بھی وہانکی راجا نی بہت سی طیار کر رکھی ہین اونپر اکثر
کار طلائی کیا ہوا ہی اور پانی مین بہت ہی سرعت سی چلتی ہین اگرچہ دہرم شاستر
تو وہان بھی منو کا جاری ہے لیکن معاملات اور مقدمات مین نہایت بی انصافی
ہوتی ہی ایسا کوئی مجرم نہین جو بقدر مقدور نذرانہ داخل کرنے سے رہائی
نپاسکے یہ بھی اوسملک کا آئین ہے کہ جو بات متعلق راجا کے کہی جائی اوسکے
ساتھہ لفظ طلا کا ضرور استعمال کرنا چاہئی مثلاً ہمکو کہنا ہی کہ راجا کے
کان تک یہ بات پہونچی یا راجا کی ناک مین عطر کی خوشبو گئی تو ضرور کہنا پڑیگا
اکہ سونے کی کان تک یہہ بات پہونچی اور سونی کی ناک مین عطر کی خوشبو
گئی وہانکی راجا کا نشان ہنس ہے سب سی زیادہ تعجب کی بات اس راجمین یہہ
ہی کہ راجا کی سواریکا جو سپید ہاتھی ہے اوسکا بھی مرتبہ راجا کے برابر
سمجہا جاتا ہی اوس ہاتھی کا دربار جدا ہی لگتا ہی اور اوسکے دیوان وزیر منشی
متصدی نقیب چوبدار علیحدہ نوکر ہین جو ایلچی وکیل کاردار وغیرہ راجا کی دربار

مین ہاتی مین اونکو اوس ہاتہی کے روبرو بھی مجرا بجا لا کر نذر گذرانی پڑتی ہے اور اوسکے
رہنے کا مکان راجا کی محل سے کچہ کم نہین ہے دونو محل کی مسند اوسکی استراحت کی واسطے
بچھائی جاتی ہی اور سونی کے مرصع برتنون مین اوسکا کہانا پینا ہوتا ہی عطردان پاندان اور
پیکدان بھی اوسکی روبرو رہتا ہی وہ اسکا راجا آدمی کی لگنے ہی پر اوسکی منہہ مین
رومال کی لگام دیکر اطبا گہوڑی سے کی سوار ہوتا ہی کہتی ہین کہ اوسکا کے پہلی راجا
نگنڈہ یعنی بہار سے... وہان گئی تھی اور سہات کو وہی لوگ کچھہ کم اٹہائی ہزار سال گذری
ہاتہی مین ۱۸۲۴ء مین سرحد پر بسبب اون لوگون کی زیادتیون کے قریب
... سپاہیون کے سرکاری فوج کی یورش ہوئی تھی اور دو سال تک برابر
لڑائی ہوتی رہی ہرچند بیابانی اور جہنگی ملک ہونیکی فوج سرکاری کو نہایت
سختیان اوٹھانی پڑین لیکن آخرکار جب دشمن کی آدمیون کو شکست دیتی ہوئی
اور نشان فتح اوڑاتی ہوئی آوا سے کل دو منزل کی فاصلے پر ینڈابو مین جا داخل
ہوئی تب ناچار راجا نے صلح کا پیغام بھیجا سرکار نے بھی اوس سے جرمانہ کے
طور پر ایک کروڑ روپیہ خرچ جنگ اور ٹیناسیرم یعنی مولمین کا علاقہ دوام
کے لئے بدین قرار کہ پھر کبھی راجا برہما سرحد پر کچھہ زیادتی نکرے اور
رعایا ہی سرکاری سے جو اوسکی ملک مین تجارت کی لئے جاوے سوائے

محصول ہمعولی کے اور کچھ زیادہ طلبی نکرے لیکر اپنی فوج اوسکے ملک سی ہٹالی
۱۸۵۱ء میں وہانکی راجا کے سر میں پھر خارش ہوئی یعنی جب برخلاف عہد
نامہ کے اوسکے ناظم نے رنگون میں سے سرکاری رعایا کے جہازیوں کو تنگ کر
اونسی زبردستی روپئے لیئے اور گورنر جنرل بہادر نے اون جہاز والون کا روپیہ
واپس کروانی کے لئے اور اوس ناظم کو سزا دینے کے واسطے راجا کو خط لکھا تو
اوسنی ڈو میں سے ایک کام بھی نہ کیا ناچار سرکار نے فوج بھیجی اور وہ
ملک بھی سمندر کے کنارے کا جو آرآکان اور تنو لمیئن کے درمیان
اوسکے قبضے میں تھا اپنی دخل میں کرلیا نہ اوسکے پاس سمندر کے کنارے
کوئی جگہہ رہیگی نہ وہ پھر سرکاری جہاز والون پر زیادتی کرسکیگا بالآخر
برہما میں آرآکان تو سرکار کے پاس پہلے ہی سے تھا اور تنو لمیئن
۱۸۲۶ کی لڑائی میں لیا تھا اب اسلاک نو یعنی رنگون پیگو وغیرہ کے
ہاتھہ آنے سے ملک برہما کا حصہ مشرق چٹاگانو سی لیکر آوا کا
کی حد تک خلیج بنگالہ کے کنارے سے بالکل سرکار انگریزی کا ہوگیا یہ
سرکاری برہما تین کمشنریون میں منقسم ہے شمال آرکان کی کمشنرے
جنوب تنو لمیئن کی اور درمیان میں پیگو کی اور ان کمشنریون

کی ماتحت مجسٹریٹ کلکٹرون کی طرح ڈپٹی کمشنر ہوتے آراکان کا کمشنر اوس سے
دو سو میل گوشہ مغرب جنوب اکیاب مین رہتا ہے مولمین کا کمشنر
اوس سے چار سو میل جانب جنوب مایل سمت گوشہ شرق و جنوب مولمین
رہتا ہی اور پیگو کا کمشنر اوس سے تین سو میل سمت جنوب پیگو مین رہتا ہے
پیگو سے ساٹھ میل جنوب ایراوتی کے دہنے کنارے رنگون مین ایک
مندر شوئم دیو کا ہشت پہل ۱۶۳ فٹ بلند بنا ہی اور اوسکے چوٹی پر چتر
آہنی ملمع طلائی پچاس فٹ کی گھیر کا چڑھا ہی یہ ہیول مثل تودۂ مٹی کے
گنبد کی اندر سے پُر ہی اور دروازہ اوس مین کہین نہین ہے ٭

سیام

یہہ ملک جسکو برہما کی آدمی سیام اور شان کہتے ہین ۱۰ درجے
سے ۱۶ درجے عرض شمالی اور ۹۶ سے ۱۰۵ درجے طول شرقی تک چلا گیا ہے
حدود اوسکے سمت شمال و مغرب برہما جانب جنوب سیام کی کہاڑی
اور طرف مشرق کمبوج سے ملحق ہے قریب ۶۵۰ میل طویل اور قریب
۳۶۰ میل عرض وسعت مین ۱۵۰۰۰۰ میل مربع آبادی فی میل مربع ۱۲ آدمی

کہ حساب سے ۲۶۴۵۰۰۰ آدمی کی یہ ملک دو پہاڑونکے درمیان ایک بڑا میدان ہے
اور اوسکے بیچ مین اِراوتی ندی بہتی ہی برسات مین اکثر جگہ دلدل ہو جانے کی باعث آب و ہوا
وہانکی خراب رہتی ہی لیکن زمین بار آور جو جو چیزین بنگالے مین پیدا ہوتی ہین وے
سب یہان بھی ہو سکتی ہین بلکہ چاول تو اس افراط سے شاید تمام جہان مین کہین
پیدا نہ ہوتا ہو گا سوا اسکے الایچی دارچینی تیج پات گول مرچ اور اگر بھی بہت
ہوتا ہے میوہ جات مین منگوستین آم سے بھی زیادہ لذیذ ہے اسکے بڑہ کر دنیا
مین کوئی میوہ بہتر نہین ہوتا گیدڑ اور خرگوش اوس ملک مین معدوم ہین کہانسے
وہان ہیرا نیلم یاقوت پشم لوہا رانگا سیسا تانبا اور سرمہ نکلتا ہی اور ندیون کا
بالو دہونے سے سونا بھی ملتا ہی مقناطیس کا وہان ایک پہاڑ ہی دار السلطنت
اِسملک کا رنگون ہی وہ شہر ۱۳ درجے ۴۰ دقیقہ عرض شمالی اور ۱۰۱ درجے
۱۰ دقیقے طول شرقی مین اِراوتی ندی کے دونو کنارون پر بسا ہی بازار وہانکا
بالکل پانی کے اوپر ہے بانس کے بیڑے بناکر اونہین پر دوکان دار رہتے ہین
اور اپنا مال بیچتے ہین بلکہ مکان بھی جو لوگ ندی کے کنارے بناتے ہین تو زمین سے
بانس اور شہتیرین گاڑ کر اتنا بلند کرتے ہین کہ برسات مین طغیانی دریا سے
غرق نہو جاوین مکان سب کاٹھ کے ہوتے ہین اور اونمین جانے کے لیے سیڑہی

ضرور چاہیے اوس شہر مین سڑک بالکل نہین ہے لوگ گھوڑے گاڑیون کے عوض ایک ایک چھوٹی سی کشتی اپنے گہر وںمین باندہ رکھتے ہین اوسی سے سب کام نکلجاتا ہے آبادی اس شہر کی قریب . . . . ۴۰ آدمی کے ہے نامی مندر اس شہر کا دو سو فٹ بلند ہوگا چلن اور مذہب اسیام اون کا برہما کے آدمیون سے بالکل ملتا ہے ناخن یہہ لوگ نہین ترشواتے اور حکیم اونکی اگر بیمار کو آرام نہو تو اوس سے کچھہ بہی نہین لیتے زبان انکی جدا ہے اور گانے بجانے کا بڑا شوق رکھتے ہین یہ لوگ تجارت کیواسطے اپنے ملک سے باہر نہین جاتے غیر ملک کے آدمی باہر سے بھی مال لاتے ہین اور وہانکا بھی مال باہر لیجاتے ہین راجا خود تجارت کرتا ہے بدون اوسکی اجازت کے بدانگاہاتی دانت سیسہ وغیرہ کا کوئی بھی سودا نہین کرسکتا وہانکے آدمی سونے کے طبق خوب بناتے ہین اور بڑی بہلی بارود بھی اپنے کام لائق بنا رکر لیتے ہین یہانکا راجا لڑائی کیواسطے اپنی رعیت کو اوسی طرح جمع کرسکتا ہے جسطرح برہما مین دستور ہے *

ملاکا جزیرہ نما

جسے وہان کے لوگ ملیہ دیش کہتے ہین ایک ڈیڑھ جر ۲۲ دقیقے عرض شمالی سے

لیکر ۹ درجے تک چلا گیا ہے وہ تین طرف دریائے شور سے گھرا ہے اور چوتھی طرف یعنی
شمال کو اوسے کرنا نام گردن زمین بڑہ تہا کے ملک سے ملا تاہے طول اوسکا
قریب ۸۰۰ میل اور عرض قریب ۱۲۰ میل ہو ویگا اس ملک مین چہوٹے چہوٹے
کئی راج ہین لونگ جائفر پہل گول مرچ صندل سپاری اور چاول وہان افراط
سے ہوتا ہے شنگوستین میوجات کا بادشاہ ہے بھیڑ بیل اور گھوڑے کم ہوتے ہین پر پہنیر
بہت رانگا کہان سے نکلتا ہے اور ندیونکا بالو دہونے سے سونا بھی ملتا ہے آب وہوا
معتدل اور خاص ملاکا کے ضلع کی تو بہت ہی خوب اور امراض سے پاک ہے
اکثر صاحب لوگ بیماری مین وہان ہوا کھانے جاتے ہین لیکن زمین بارآور
نہین ہے آدمی وہانکے ملائی کہلاتے ہین اور لوٹ مار مین نہایت چالاک
اور دلیر ہین سمندر مین جاکر جہازونکو لوٹ لیتے ہین سوائے اس کے کینہ بھی
دلمین برسون رکھتے ہین اور جب کبھی گھات پاتے ہین دشمن سے عوض لئے
بدون نہین رہتے مسافرون کے ساتھہ اکثر دغا کرتے ہین لیکن سب ایک سے
نہین ہین کتنے ہی اونمین سچے اور با اخلاق بھی ہوتے ہین پہاڑونمین ایک
قوم صحرائی اسطرح کی آباد ہے کہ اوسکی صورت حبشیون سے ملتی ہے رنگ سیاہ
ہونٹہہ موٹے ناک چپٹی بال گھونگھر والے مگر قدمین بہت ہی پست ڈیڑہ گز سے

زیادہ بلند نہین ہوتے ننگ دھڑنگ جنگلون مین پہرا کرتے ہین اور بیج و بن و ثمر صحرائی
یا شکار سے اپنا شکم پر کرتے ہین اس ملک کی آدمی قمار بازی بہت کرتے ہین خصوص
مرغ کی لڑائی مین یہانتک کہ اپنی جورو و لڑکے اور بدن سے کپڑے ہار جاتے ہین
افیون بہت کہاتی ہین اور بعض وقت اسکی نشہ مین دیوانے بنکر بڑی خرابیان
کرتے ہین حاکم وہانکا سلطان کہلاتا ہے قوم کا سُنّی مسلمان ہے سنہ ۱۲۰۰ء تک
وہانکی راجا ہند دہی زبانمین انکی بہت سی الفاظ عربی اور سنسکرت کی شامل ہین
اور حرف اونکی عربی سے موافق ہین جہاز اور کشتیان وے سے لوگ بہت خوب
بناتی ہین لونگ جائپہل کالی مرچ موم بید ساگو رانگا ہاتھی دانت وہان سے
ملکون کو جاتا ہے اور افیون ریشم وغیرہ وہان باہر سے آتا ہے دار السلطنت
وہانکا ملاکا ہے ۲ درجہ ۱۴ دقیقہ عرض شمالی اور ۱۰۲ درجہ ۱۲ دقیقہ طول شرقی
مین دریای شور کی کنارے پر آباد ہے یہ شہر خاص ملاکا کی ضلع کے ساتھہ سرکار کی
قبضہ مین ہے وسعت اوس ضلع کی قریب ۸۰۰ میل مربع کی ہوویگی سنہ ۱۵۱۱ء
مین اوسے پرتگال والون نے مسلمانون سے لیا تھا سنہ ۱۶۴۱ء مین او
ڈچ لوگون نے فتح کیا اب سنہ ۱۷۹۵ء سے انگریزون کے قبضہ مین ہے ملاکا
کے گوشہ مشرق و جنوب ۱۲۰ میل کے تفاوت سی سنگہہ پور ہے اور گوشہ مغرب

وشمال ۲۴۰ میل کے فاصلہ سے پولی پنیانگ یہ دو نو جزیرے بھی سرکار انگریزی کی دخل مین اور ملاکا کی گورنری کے تابع ہین سنگھہ پور ۲۶ میل اور پنیانگ ۱۵ میل طول مین ہے سنگھہ پور کی آب وہوا بہت خوب ہے انگریز پنیانگ کو ویلس کے شہزادے کے نام سے پکارتے ہین اور ہندوستانی ان جزیروںکو کالا پانی کہتے ہین یہاں سے گنہگار قیدی قید رہنی کے لئے ان جزیروںمین بھیجے جاتے ہین بسبب خوبی آب وہوا کتنے ہی صاحب لوگ وہان جا رہے ہین اور بہت کوٹھیان اور بنگلے بن گئے ہین ❊

کوچین

وہانکے بادشاہ کے قبضے مین تین ملک ہین کوچین ٹانکنگ یا انیم اور کمبوج جسے انگریز کمبوڈ یا کہتے ہین کمبوج ۸ درجے سے ۱۵ درجے عرض شمالی تک اور کوچین ۸ درجے سے ۱۸ عرض شمالی تک اور ٹانکنگ ۱۸ درجے سے ۲۳ درجے عرض شمالی تک ۱۰۵ اور ۱۰۷ درجے طول شرقی کے درمیان مین چلا گیا ہے جانب شمال اوسکے چین ہے جنوب اور مشرق سمندر جانب مغرب اوسکے سرحد سیام برہما اور چین سے ملی ہے وسعت ان ملکون کی قریب ۱۵ لاکہہ میل مربع کے ہے اور آبادی فی میل مربع ۴۲ آدمی کے حساب سے

۱۳۹۵۰۰۰۰ آدمی کی ہے اس ولائت مین میدان اور پہاڑ دونو ہین ندی سب
مین بڑی کمبوج کی ہے چین کے ملک سے نکلکر سات سَو کوس بہنے کے بعد دریائے
شور مین گرتی ہے پیدائش وہان بھی اونہین ملکون کی سی ہوتی ہے کہ جنکا بیان اوپر
لکھا گیا ہے وہان بہت کم ہل بہینسون سے چلاتے ہین اور بھیڑ اور گدہا بالکل نہین
ہوتا ہاتھی بہت بڑے ہوتے ہین کہان سے لوہا چاندی اور سونا نکلتا ہے زمین بار آور
ہے سال مین دو فصلین وہانکی پیدا ہوتی ہین ہیئو وہان کے بادشاہ کا دار السلطنت
ایک ندی کے کنارے پر آباد ہے اور قلعے کے درمیان بہت عمدہ بادشاہی محل اور ایک
مندر بنا ہے کہتے ہین کہ وہ قلعہ بہت مضبوط ہے اور دو ہزار توپین اوس پر چڑہی ہوئی
ہین آدمی وہانکے پست قد اور گٹھیلے اور چالاک اور مضبوط ہوتے ہین پائجامہ پگڑی
اور نصف رانون تک کی لمبی آستین والی کرتے پہنتے ہین بال لمبے اور جوڑے
کی طور پر بندہے رہتے ہین عورتین سر پر ٹوپی رکہتی ہین جوتا کوئی نہین پہنتا محنت
کا کام اکثر عورات کے حصے مین آتا ہے یہان تک کہ بیچاریان ہل جوتتی ہین اور کشتی
کہیتی ہین مسّی سے دانت کالے اور پان سے ہونٹھ لال مرد اور عورت دونو رکھتے
ہین ہاتھی کا گوشت یہہ لوگ بہت مزے سے کہاتے ہین زبان وہان کی چین سے
ملتی ہے اور مذہب بدہ کا مانتے ہین جب کسی کا کوئی مرتا ہے تب اوسے

دو برس تک صندوق مین بند کر کے گھر مین رکھتے ہین اور ہمیشہ اوسکے سامہنے کا نا
سجانا ہوا کرتا ہی بھوگ بھی چڑہاتے ہین اور لوگ بھی اوسکی زیارت کو آتے ہین پھر
دو برس بعد اُسکو بڑی دہوم دہام سے زمین مین گاڑتے ہین کاریگر وہان کے
چینیون کیطرح بہت چالاک اور ہوشیار ہین خصوص ریشم طیار کرنے مین آمدنی
وہان نبات چہینٹ شورا گندہک سیسا چای ریشم افیون اور گرم مصالح کی ہے
اور نکاس وہان سے ریشم گھاس کے کپڑے صدف کی چیزین چٹائی ہاتھی دانت
لکڑی آبنوس دارچینی وغیرہ کا ہوتا ہی فوج وہانکی بادشاہ کی قریب پچاس ہزار کے
ہوگی سوای اوسکے جب ضرورت ہو تو وہ اپنی ملک کے تمام آدمی اٹہارہ برس سے ساٹہہ برس
تک کی عمر کی بیگار مین جاہی جس خدمت پر بھیج سکتا ہی اور آدمی وہان کے بلا اجازت بادشاہ
کی اپنی ملک سے کہین باہر نہین جاسکتی کسی زمانے مین یہہ ملک چین کی بادشاہ کی تابع تھا

چین

سابق مین اِسملک کے درمیان ضلع ضلع کے علیحدہ علیحدہ راجا تھے اور ہمیشہ باہم لڑا بھڑا
کرتی پہلا بادشاہ جسنے اون سب چہوٹی چہوٹی راجاؤن کو اپنی قابو مین کر لیا چین ہوائن تی
تہا کہ جسکو قریب دو ہزار برس کے گذرتے ہین اس بادشاہ کی اولاد خاندان چینی کہلائی

اور اسی خاندان سے وہ ملک چین کہلایا وہان والون کے تلفظ مین یہ لفظ تشین ہوکر جب
عرب والی صین بولتی ہین اور انگریزی مین چائنا کہتی ہین یہ ملک ۱۲ درجی سی ۵۰ درجے
عرض شمالی تک اور ۷۰ درجی سی ۱۴۲ درجی طول شرقی تک چلا گیا ہی اوسکی جانب مغرب
توران مشرق پاسیفک سمندر جانب شمال ایشیائی روس اور سمت جنوب ہمالیہ کا پہاڑ
برہما اور کوچین کا ملک ہی طول اوسکا مشرق سی طرف مغرب قریب ۳۴۰۰ میل
کے اور عرض شمالی سی جنوب کو قریب ۲۰۰۰ میل کے ہی اور وسعت کچھہ کم و بیش
۵۰۰۰۰۰۰ میل مربع ہوگی اگرچہ حقیقت مین اس وسعت کی درمیان جدا
ملک آباد ہین یعنی اصلی چین تبت تاتار جسی تاتار چین اور منچوریا
بھی کہتی ہین اور کوریا کا جزیرہ نما لیکن ایک بادشاہ کی ماتحت ہونیسے
اب یہ ایک ہی نام سے یعنی ملک چین پکارے جاتے ہین اصلی چین طرف
شمال تاتار سے ملا ہے اور اوسکے جانب مشرق اور جنوب پاسیفک
سمندر کی کہاڑیان ہین نام اونکا پیچیلی اور چین کی کہاڑی ہے اور جانب
جنوب کوچین اور برہما سے اور مغرب برہما اور تبت سی گہرا ہے
اور ۲۱ سے ۴۱ درجی عرض شمالی تک اور ۹۷ درجے ۴۲ دقیقے سے
۱۲۲ درجی ۵۳ دقیقے طول شرقی تک چلا گیا ہی اوسمین ۱۸ صوبے ہین بہتر

اونمین صوبہ بنگالہ سے بھی بڑے اور زیادہ آباد ہین تبت ہمالیہ کے جانب شمال
ہی اوس پہاڑ کے دامن مین ۸۱ درجہ سے لیکر ۱۰۰ درجے طول شرقی تک اور ۲۸
درجہ سے ۳۵ درجے عرض شمالی تک چلا گیا ہی وہ طول مین شرق سے مغرب قریب
۱۳۰۰ میل کے اور عرض مین شمال سے جنوب قریب ۴۵۰ میل کے ہے تاتار جو
۳۵ درجہ سے ۵۵ درجے عرض شمالی تک اور ۷۲ درجے سے ۱۴۴ درجے
طول شرقی تک چلا گیا ہی قریب ۲۵۰۰ میل کے طول اور ۱۰۰۰ میل عریض ہوگا
جانب شمال آلتائی کا پہاڑ اوسکو روس سے علیحدہ کرتا ہی جنوب تبت ہے
مغرب کی طرف توران واقع ہی اور مشرق کیطرف اصلی چین اور دریائے شور سے
گھرا ہی کوریا کا جزیرہ نما جو اصلی چین کے گوشہ مشرق و شمال مین ۳۴ اور
۴۳ عرض شمالی اور ۱۲۴ اور ۱۳۰ طول شرقی کے درمیان مین واقع ہے
قریب ۷۰۰ میل کے طول اور ۲۰۰ میل عریض ہوگا اور تین طرف سمندر سے
اور چوتھی یعنی جانب شمال تاتار سے گھرا ہی سوا اِن ملکون کے بہت سے جزیرے بھی
قریب ہی پاسیفک سمندر مین فارموسا اور لیوکیو وغیرہ وہان کے بادشاہ
کے دخل مین ہین یہان تک کہ اوسکی رعیت اوسکو خوش آمدکی راہ سے
دو ہزار جزیرون کا مالک پکارتی ہے یہہ ملک دنیا کے تمام ملکون سے

زیادہ آباد ہی تیس کروڑ آدمی اوسمین بستی ہین کہ جو دنیا کی آبادی کا تیسرا حصہ ہوتا ہے
اور فی میل مربع ۲۶۰ آدمی پڑتے ہین لیکن اس تیس کروڑ سی تبت تاتار
اور کوریا مین پورے کروڑ بھی نہین بستے اور اصلی چین کی آبادی فی میل
مربع ۲۷۷ آدمی کی قیاس کرتے ہین یہ سلطنت اتنی قدیم ہی کہ اوسکی ابتدا سے
کوئی بھی صحیح خبر نہین دیتا انگریز لوگ خیال کرتے ہین کہ طوفان سے تھوڑے
ہی دنون بعد یہ سلطنت قایم ہوئی ہندو کے شاستر وغیرہ مین بھی اس ملک کا جا بجا ہے
جگہہ لکھا ہی اور دوسری قومون کی قدیم کتابون مین بھی جہان کہین اوسکا بیان
ہی بزرگی اور عزت ہی کی ساتھہ کیا ہی اس ملک کے آدمی کشتکاری کرنا اور ریشم
بُننا قدیم الایام سے جانتی ہین مقناطیس کا اثر انہین لوگون نے ظاہر کیا تحصیل علم
مین یہی لوگ بہت دل دیتی ہین گانو گانو مین بادشاہ کیطرفسی مدرسے مقرر ہین اونمین
لکھنا پڑہنا حساب اور علم اخلاق سکھلایا جاتا ہے اور لڑکون کو آٹھہ برس کی عمر ہوتی
ہی اونکے ماباپ وہان بھیج دیتی ہین اوس ملک مین غریب اور امیر لکھنا پڑہنا سب
جانتی ہین اکسیر اور کیمیا گری اس واہیات کی بنیاد بھی اوسی ملک سی نکلی بتلاتی
ہین جانب شمال اور مغرب یہ ملک کوہستان ہی باقی تمام جگہہ ہموار میدان اور
ندی نالی اور نہرون کے پانی سے بالکل سیراب گویا کے درمیان مین پہاڑ تو نکا

ایک سلسلہ ہی سمت جنوب تو بارآور اور آباد ہی لیکن شمال وہ جزیرہ نما بالکل شور اور ویران
ہی تاتار کی زمین گرد نواح کی ولائیتون کے بہ نسبت بلند ہی اور میدان اوسکے درمیان
بہت بڑی بڑی شاخون کا پیڑ جسے گوبی یا گوبی بھی کہتے ہین قریب ۱۴۰۰ میل کے
طول ہے اور اسمین اکثر سیاہ ریگستان ہے تاتار کی زمین اکثر ویران اور کفدست پانی
سی خالی ہے زمین تبت کی بھی تاتار کیطرح بلند ہے لیکن اسمین میدان کم اور
کوہستان زیادہ اور درختون سے دونون خالی اس ملک مین آبادی نہائیت کم ہی
اور غلہ بھی کم پیدا ہوتا ہی کوہ کیلاس جسے ہندو لوگ مہادیو کے رہنے کی جگہہ بتلاتے
ہین ہمالیہ کا ٹکڑا تبت کی ملک مین سمندر سے تیس ہزار فٹ بلند ہی وہان کے پہاڑ
اکثر نہائیت بلند اور دوازدہ ماہ برف سی ڈہکی رہتے ہین چین اور تبت کی درمیان
مین ہمالیہ کی ایک شاخ دریائے شور تک چلی گئی ہے جون جون طرف مشرق بڑہی
پست ہوتی گئی ندیان چین مین کثرت سی ہین لیکن ہوانگ ہو اور یانگ تسی کانگ
مشہور اور بڑے دریا ہین ہوانگ ہو تو تبت اور تاتار کے درمیان
رتہکو پہاڑ سے نکلکر ۲۶۰۰ میل بہنے کے بعد دریائے شور مین گرتی ہے
اور یانگ تسی کانگ تبت سے نکلکر ۲۲۰۰ میل بہنے کے بعد نانکن شہر
سی کچھہ دور آگے بڑہکر ہوانگ ہو سے ملجاتی ہے ان مین بہتیرے

چھوٹی چھوٹی ندیون کا پانی آتا ہے اور ان سے کتنی ہی نہرین کاٹی گئی
ہین کہ جنسی کھیتیان بھی سینچی جاتی ہین اور تری کی راہ بھی کشتیون کی آمدورفت
کیواسطے کھلی رہتی ہے بادشاہی نہر کانٹن کے پاس سے ٹینٹسین تک قریب
آٹھ سو میل کے طول ہوگی عرض مین اکیسو فٹ ہی اور گہری ۶ ½ فٹ اموئی
ندی جسے ساگھالین بھی کہتے ہین ۲۰۰۰ میل تاتار سے بہکر ساگھالین
کے جزیرے کے سامنے سمندر سے مل گئی ہے جھیلین چین کے ملک مین
بہت صاف خوشنما آب صافی سے بہری ہوئی نہایت دلپسند اور لطیف جگہون
مین ہین خاص کر پینگ کی جھیل کہ جسکے چارون طرف پہاڑ اور جنگل واقع
ہی تاتار مین نوزیسان جھیل ۱۵۰ میل لمبی اور ۴۰ میل چوڑی اور
بایکل سی جھیل ۲۰۰ میل طول مین اور ۱۰۰ میل عرض مین ہے تبت مین کیلاش
اور ہمالیہ کے درمیان مانس سرودر اور راون ہرد جنہین وہان والے
ماپام یا مان تلائی اور رکس تال کہتے ہین دو جھیل ہین مانس سرودر قریب
۱۵ میل کے طویل اور گیارہ میل عریض ہے اور ہندک اور بودہ دونو
مذہب والونکا پرستش گاہ ہی زمین چین کی بار آور ہے وہانکے آدمی
کھیتون کے سینچنے اور کھات سو درست کرنے مین بڑی محنت کرتے ہین

چاول افراط سے پیدا ہوتا ہے اور اکثر اسملک کے آدمیون کی وہی غذا ہے فصل اسکی سال مین دو اور کہین کہین تین بھی پیدا کر لیتے ہین گیہون وغیرہ غلے اور طرح طرح کے پہل پہول بھی خوب پیدا ہوتے ہین لیکن سب سے بیش بہا چیز خاص اس ملک کی پیدائیشون مین چاے ہے دو طرح کے درخت وہان ایسے پیدا ہوتے ہین کہ اونمین سے دو چیزین موم اور چربی کیطرح نکلتی ہین اور بتی بنانے کے کام آتی ہین کافور کے درخت بھی وہان بہت ہوتے ہین کاٹ کاٹ کر گھاس کے ساتھہ لوہیکی دیگون مین انکا منہہ بند کر کے آگ پر چڑہا دیتے ہین کچھہ دیر بعد کافور اون درختون کے پتے اور ٹہنیون سے جدا ہو کر گھاس مین منجمد ہو جاتا ہے (۱) چین کے جنگلو مین ہاتہی گینڈے ارنے شیر نرگاو صحرائی اور ہرن وغیرہ کی افراط ہے اور اہلی جانورون مین گھوڑے کتے سور مرغ اور بط وغیرہ شمار کئے جاتے ہین آہوئے مشک یاک یعنی سراگائی بہیڑ شال کی بکری اور خر صحرائی تبت مین ہوتے ہین اور گورخر

---

(۱) سمترا اور بورنیو مین تنہ درخت کے درمیان بجائے مغز کافور رہتا ہے چاک کر کے نکال لیتے ہین جوش نہین دینا پڑتا ٭

تاتار مین کہان سے چین تین سونا چاندی تانبا لوہا پایا اور کئی قسم [illegible]
نکلتی ہین کوریا مین سونے چاندی وغیرہ کی کہان ہے اور [illegible]
موتی نکالتی ہین تبت مین نمک سہاگا اور شنجرف کی کہان ہے اور سونا
بہی کئی جگہون سے نکلتا ہی حصہ شمال ممالک کا سرد ہی لیکن آب و ہوا جنوب
کی بہی جو گرم ہے بہتر جانتے ہین تاتار کے درمیان گرمیون کے ایام
مین شدت سی گرمی اور جاڑا مین سخت سردی پڑتی ہے تبت مین سردی
حد سی زیادہ ہوتی ہے اور ہوا [illegible] پیکن
دار السلطنت کا نام پیکن یا پیچین ہے وہ [illegible]
شمالی اور ۱۱۶ درجے طول شرقی مین ہے [illegible]
اور اوسکی شہر پناہ تیس فٹ بلند ہے [illegible]
خوبصورت ہین اور اوسکے درمیان بادشاہ [illegible]
ہین راستی راست اور کشادہ ہین اور نہر اونکے درمیان سے روان ہے
لارڈ میکارٹنی صاحب اس شہر مین تیس لاکھ آدمی کی آبادی
تصور کرتے ہین انسداد سرقت کیواسطی وہان حکم ہے کہ بعد شام بے
روشنی لئے کوئی گہر سے باہر نہ نکلے شہر کے بیچون بیچ ایک تالاب

کوس ایک طویل اور کچھہ کم عریض بہت عمدہ بنا ہی اوسکے چہار طرف بید مجنون کے درخت لگے ہین اور درمیان مین ایک ٹاپو ہے اوسپر ایک مندر بنا ہی اور پل وس تالاب اوپر سنگ مرمر کا بندہا ہے تا تارمین یارقندہ پیکین سے ۲۴۰۰ میل مغرب اور کاشغر یارقند سے ۱۵۰ میل گوشہ مغرب وشمال کو مشہور شہر ہین تبت کا شہر عظیم لاسا پیکین سے ۱۸۰۰ میل بطرف گوشہ مغرب جنوب ہی لاما گرو اوسی جگہ رہتا ہی وہ شہر قریب چار میل کے طویل اور ایک میل عریض ہی وسط شہر مین ایک بہت بڑا مندر بنا ہی اوسپر تمام کار طلائی کیا ہے آدمی کی بنائی ہوئے تعجب کی چیزون سے اس ملک مین ایک بہت بڑی دیوار ہے یہ دیوار اصلے چین کی حد جنوب پہ ہے پندرہ سو میل یعنی ساڑہے سات سو کوس سے زیادہ طویل اور بیس فٹ سی لیکر تیس فٹ تک بلند ہی اور چوڑی بھی اتنے ہی کہ اوسکے اوپر چھہ سوار برابر رکاب سی رکاب ملاکر چل سکتے ہین اور سو سو گز کی تفاوت پر برج رکھے ہین جہان پہاڑ اور دریا درمیان مین آگئے ہین وہان سبھے اس دیوار کو ان پہ پل باندہکر لیگئے ہین یعنی غار اور ندیون پہ پل بنایا ہے اور پہر پل کے اوپر دیوار اٹھائی ہے چینی کا مینار نانکن سی گائین

کے داہنے کنارے نان کن کے شہر مین ہشت پہل دو سو فٹ بلند بنا ہے
اوسکا قطر ۴۰ فٹ ہوگا اور اوسمین ۹ نو درجے ہین اوپر چڑہنے کے لئے
۸۸۴ زینے لگے ہین وہان والے اوسکی لاگت تیس لاکہہ بتاتے ہین
آدمی اصلی چین کے خود پسند بزدلے سیہ دل حاسد شکی کینہ ور چالاک
محنتی متحمل حلیم اور خوش اخلاق ہوتے ہین چہرے اونکے زرد پیشانیان
بلند آنکہین چہوٹی بال کالے عورات کی پیر کے پنجو نکا چہوٹا ہونا اسملک
کی خاص اور مشہور باتون سے ہے جسقدر جس عورت کی پانو کا پنجہ
چہوٹا ہوتا ہے اوتنی ہی وہ حسین شمار کیجاتی ہے یہانتک کہ اوسملک
مین زنانے جوتے چار انچ سے زیادہ لمبے نہین بنتے یہ رسم وہان
ہزار سال سے اجرا ہی روایت کرتے ہین کہ ایکبار عورات نے متفق
ہوکر بادشاہ پہ حملہ کیا تہا تبہی سے یہ آئین جاری ہوا صغر سن سے ہین
اونکے پیر کے پنجے ایسے کسکر پٹیون سے باندہ رکہتے ہین
کہ پہر بڑے ہونے پر وے بڑہنے نہین پاتے اور یہی سبب ہے
کہ گو وہان کی عورات حجاب نہین کرتین جالی غرفون مین منہہ
کہولے بیٹہی رہتی ہین لیکن با اینہمہ مکان کے باہر کم نظر پڑتی ہین

کیونکہ پانوکا پنجہ چہوٹا رہنی سے چلنا پہرنا اونکو بہت مشکل ہے لڑکیون کو وہان
والی بہی مثل راجپوتون کے ہلاک کرڈالتی ہین اِلّا بہت کم مذہب چینیونکا
بودہہ ہی گوشت چین کے بادشاہ کی عملداری مین سب کہاتے ہین دیوی
دیوتے کی وہان ہندوستان سے بہی زیادتی ہے ایسا پہاڑ دون جنگل
ضلع گہرا اور دوکان کوئی نہین کہ جسکا ایک علیحدہ دیوتا مقرر نہو بلکہ گرجنا
چمکنا برسنا آگ غلہ دولت پیدایش مرگ چیچک دریا جہیل طیور مچہلی جانور وغیرہ
کے بہی علیحدہ علیحدہ دیوتا ہین ایک پادری مبالغی کی راہ سے کہتاہی کہ
چینیون کے دیوتا ریگ دریاسی بہی زیادہ ہین وے لوگ نجوم اور نقش
وعمل پر بہی بڑا اعتقاد رکہتی ہین بودہہ مذہب کی مطابق تناسخ سچ مانتے
ہین اور جان کُشی کرنا بہت معیوب جانتی ہین اوس مذہب مین پانچ مہاواک
مندرجہ ذیل ہین جان کشی مت کرو چوری مت کرو جہوٹہہ مت بولو شراب مت پیو
اور جو زاہد و متقی نہو تو شادی مت کرو اہل اسلام بہی اوس عملداری مین
بکثرت رہتی ہین تاتار کے لوگ خونخوار جنگ جو آزاد منش اور شکار دوست
ہین گہوڑے بہت رکہتی ہین اونکا گوشت بہی کہاتے ہین اور گہوڑیونکا
دودہہ بہت رغبت سی نوش کرتے ہین وے گانو اور شہرون مین

نہین رہتی جہان چرائی بہتر اور پانی نزدیک باقی ہین اوسی مقام پر چند روز
کے لئے اپنی بھیڑ بکری اور چھکڑے سے لیجا کر خیمے کھڑے کر دیتے ہین کوئی
انمین سے اپنے مُردون کو آگ مین جلاتا ہے کوئی زمین مین دفن کرتا ہے
کوئی کتّون کو کہلا دیتا ہے اور کوئی تراش کر آپ ہی کہا جاتا ہے
تبّت کے آدمی محنتی اور صابر ہین اِلّا آدمیت کی بو باس کم رکھتے ہین
وے ہمیشہ گرم پوشاک پہنتے ہین گرمی مین صرف اونی اور جاڑون مین پوستین
سمیت چین کے آدمی تیرانداز مین استاد ہین کرسیون پر بیٹھتے ہین
اور میز پر کہانا کہاتے ہین کانٹے کی جگہ دو باریک باریک
سلائیان فیلدندان یا نقرہ وطلا کی رکھتے ہین اوسی سے اوٹھا اوٹھا کر
کہانا کہاتے ہین ہاتھ نہین لگاتے کہانا بہت قسم کا پکاتے ہین
بہالو کے پنجے گہوڑے کے سُم چوپایون کے کہر اور چڑیون کے
آشیانون تک اونکے شوربے مین کام آتے ہین شاذ چیز ایسی دنیا مین
ہوگی کہ جسے چین کے آدمی نہین کہاتے امیرون کے مکان کی دیوارین اطلس
وغیرہ بیش قیمتی کپڑون سے منڈہی رہتے ہین اور اونپر علم اخلاق کے
مسائل نہایت خوبصورتی سے لکھے رہتے ہین عورتین سر کے اوپر بالون کا

جوڑا یا ندھ کر اسمین پھول لگاتی ہین اگرچہ وہان بیوہ کو دوسری شادی کرنیکا
اختیار ہے لیکن یا خصم نکرنا بڑی عزت کی بات ہی سہری مین وہان
کے ... ... بھی سوتے ہین چا ئے اور تماکو وے لوگ بہت پیتے
ہین ... ... ہر ایک شخص ایک زردوزی بٹوا تماکو سے بھرا ہوا کمر مین
رکھے ... ... عورات بھی تنبا کو پیتی ہین پوشاک وہان والون کے
لمبی ... ... آستینون کا پیراہن پائیجامہ پوستین اور چغا ہے لیکن ٹوپیان
مرد ... ... ایسی چوڑی ہوتی ہین کہ بارش مین چھتری کی کچھہ ایسی احتیاج نہین
پڑتی ... ایک چھوٹی سی حاشیہ سبکی ہاتھہ مین رہتی ہے بائین ہاتھہ کے
ناخن وہان کے لوگ نہین تراشتے بڑھائی رہتے ہین تا کہ لوگ اون کو
محنتی ... ... نہ سمجھین تنبک اوڑانیکا نہایت شوق رکھتے ہین لاکھون
آدمی وہان اپنے گھر بار سمیت کشتیون ہی پر گذارا کرتے ہین اور
رات دن پانی ہی مین بود و باش رکھتے ہین ایکقسم کی چڑیا کو
ایسا سدھاتے ہین کہ وہ پانی مین سے مچھلی پکڑ کر اونہین لادیتی ہے
ان چڑیون کے گلے مین چھلے پڑے رہتی ہین تا کہ مچھلیون کو نگلنے
نپاوین جب ہزارون چڑیان اسطرحکے ایکبارگے چھوٹتی ہین تو دیکھتے

ہی دیکھتی شکاریکے روبرو مچھلیونکا انبار لگ جاتا ہے زمان پیشین مین
رسمی چینی اور تاتار کے درمیان ہوتی تھین اب یہہ رسم قبیح بہت
دنون سے موقوف ہوگئی زرد رنگ وہان بادشاہ کا ہے یعنی اِس
رنگ کا کپڑا سوائے بادشاہ کے اور کوئی نہین پہننے پاتا جس کسے
کے پاس اِس رنگ کا کپڑا دکہائی دے اوسکو ضرور شاہزادون سے خیال
کرنا چاہئے چینی لوگ اپنے مُردونکو زمین پر رکھکر اوپر سے قبر بنا دیتے ہین
اکثر وہان کے آدمی اپنے بزرگون کی لاش کو مصالح لگاکر مدت تک صندوق
کے درمیان گہر مین رکہہ چھوڑتے ہین جو ہو وہان کے آدمی اپنے بزرگونکو
بہت مانتے ہین اور سالہا سال تک یاد رکہتے ہین بسبب علم کی قدر
ہونیکے وہان کے آدمی پڑہنے لکھنے مین بڑی محنت کرتے ہین مسٹر گاٹز لکہتے
ہی که ایک غریب کا لڑکا جو تمام روز اپنے والدین کا شکم سیر کرنیکے لئے
کام کرتا تہا اور اسقدر بھی مقدور نہ رکہتا تہا که رات کو چراغ روشن کرنیکے
لئے بازار سے تیل خریدے تو وہ کیا کام کرتا که جنگل سے کرم شب تاب پکڑ لاتا
اور اونکو باریک کپڑے مین رکہکر اونہین کی روشنی سے کتاب
پڑہا کرتا اور اسیطرح پڑہتے پڑہتے کچھہ عرصہ مین اچہا فاضل ہوا

که بادشاه نے اوسکو اپنا وزیر بنایا الغرض وہان علم کا بڑا چرچا ہی ایسا شاذ
کوئی ہوگا جو لکھنا پڑھنا نجانے جب سی تاتاریون نے چین کو فتح کیا وہان
والے اونکی حکم بموجب تمام سر کے بال مونڈا کر صرف ایک پتلی سی چوٹی
پیر تک لمبی رکھتے ہین چین مین سپاہی کی بہ نسبت منشی کی عزت بہت زیادہ
ہی اور وہان والے مہاجن اور سوداگر کی بہ نسبت کسان اور زمیندارون
کی بڑی منزلت کرتے ہین یہان تک کہ سال مین ایک روز خود بادشاہ اپنے
ہاتھہ سے ہل جوتتا ہے اور اوس دن کو بڑا تیوہار مانتے ہین جب بادشاہ
مرجاتا ہے تو تمام ملک کے آدمی سو دن تک ماتم داری کرتے ہین اور
کوئی کام خوشی کا نہین کرتے وہان کے حاکم جب باہر نکلتے ہین اونکے
جلیب مین جلاد اور تازیانہ بردار اور زنجیر والے آگے چلتے ہین جب راہ
مین کسی کو کچھہ بد کام کرتے ہوئے پاتے ہین تو اوسی لمحہ اوسی مقام پر
سزا دے دیتے ہین روپے اشرفیون کے عوض وہان چاندی سونے
کے قرص (۱) اور سوراخ دار (۲) تانبے کے پیسے چلتے ہین

(۱) قرص ہو سو پچاس پچاس تولیکی اور اسمین کم وبیش بھی ہوتے ہین صورت اونکی مثل کشتی کے *

(۲) پیسون کے درمیان مین سوراخ رہتا ہی اور انکو ایک رسی مین مالا کیطرح پرو رکھتے ہین جسکو جتنی پیسے دینی ہوتے [illegible] *

تبّت والون کی زبان وہی ہی جسے بہوٹیا بولی کہتے ہین لیکن کتب دینی اونکی
اکثر پاکرت زبان مین لکہی ہین یہ لوگ اصل اپنے علم کی ہندوستان بتاتی ہین چینیون
کی زبان مین جغرافیہ ریاضی طب شاعری عروض وغیرہ جمیع علوم موجود ہین اور
تواریخ تو اونکی یہان جملہ اقوام سے بڑہکر ہین لفظ اونکے سب ایکہرفے
ہین یعنی ہر ایک لفظ کیواسطے ایک علیحدہ حرف موجود ہی اور اسی سبب سے
اونکی الف بے مین ۸۰۰۰۰ حرف شمار کئے جاتے ہین انمین ۲۱۴ تو اصلی
ہین اور باقی مشتق اور اسی جہت غیر ملک والون کو اونکی زبان کا لکہنا پڑہنا
سیکہنا نہایت مشکل ہے وہان والون کے لئے موضع بموضع مدرسے
مقرر ہین چہہ برس دینی کتابین حفظ کرنے مین گذرتے ہین اور چہہ سال
مین صرف و نحو شاعری عروض اور انشا پردازی سیکہتے ہین آخر کار بارہ
برس کے بعد وے امتحان دینے کے لایق ہوتے ہین اور ہر ضلع مین تین
سال کے عرصے مین دو بار امتحان لیا جاتا ہے جو طالب العلم اس پہلے امتحان
مین اچھی بر آتے ہین وے اوس صوبے کے حاکم کے پاس جسمین وہ ضلع واقع
ہی دوسرے امتحان کیواسطے بھیجے جاتے ہین اور جو طالب العلم اوس
حاکم کے امتحان مین در آتے ہین اونکو وہ ایک ایک سرٹفکیٹ دیکر

بڑے صوبے دار کے پاس بھیج دیتا ہے اِس تیسری جگہہ نہایت سخت
امتحان ہوتا ہی اول سب طالب العلمون کی تلاشی لے لیتے ہین کہ جسمین اونکے
پاس کوئی لکھا ہوا کاغذ یا کتاب نہ ہو اور پھر ایک ایک کو جدا جدا کوٹہریمین
بند کر دیتے ہین وہان سے سوالون کے جواب لکھکر دوسرے دن کے
ساتھہ مل سنجانے کے لئے اونپر صرف نشان کر دیتے ہین نام لکھنے کی
امتناع ہی کہ جسمین ممتحن کسی کی جانبداری نکرین آخر اس امتحان ثالث
مین جو کامل برآتا ہے اوسی پہلے درجے کا طالب العلم کہتے ہین اور وہ
نیلی رنگ کا کپڑا سیاہ گوٹ لگا ہوا پہنتا ہے اور اپنی ٹوپی پر ایک
کنجشک نقرئی رکھتا ہی چوتھا امتحان صوبے کے صدر مقام مین تیسرے
سال بادشاہ کے دیوان اور اوس صوبے کے تمام حکام کے روبرو ہوتا ہے
کوٹھریون پر پہرے معین رہتے ہین اگر سوالونکا جواب لکھی مین ایک
حرف کی بھی غلطی رہے تو ممتحن اوس کاغذ کو پھینک دیتی ہین اور
اوسمین سے طالب العلم کا نشان کاٹ کر دروازے پر چسپان کر دیتے
ہین جسمین طالب العلم کو اِس بات کی خبر بھی پہونچ جائے اور مجلس مین خجل
بھی نہونا پڑے جن طالب العلمون نے اونچوتھے امتحان سے عبور کیا

اونکی گویا قسمت جاگی اونکے نام ٹکٹوں پر لکھکر شہر مین ہر طرف لٹکائے
جاتے ہین حاکم اونکے والدین اور رشتہ دارون کو بلواکر بڑی خاطر
کرتے ہین مراونکی دعوت کرتے ہین اور خلعت دیتے ہین پہر اونکو وہان
والے کیوجن یعنی عمائد پکارتے ہین اور وے اودے رنگ کا کپڑا سیاہ
گوٹ لگا کر پہنتے ہین اور ٹوپی پر کنجشک طلائی رکہتے ہین اونکو سب
طرح کے سرکاری عہدے ملسکتے ہین اور اگر وے عقل و تمیز کے ساتھہ کام
کرین تہوڑے ہی عرصہ مین متمول اور بڑے آدمی بن جاتے ہین لیکن
چوتھی امتحان کے بعد دو درجے اور بھی رکھتے ہین جو کیوجن لوگ
اون درجون کے حصول کی خواہش رکہتے ہین وہ نہین پکین مین جاتا ہے
اور وہان اونکا امتحان تیسرے سال دارالخلافت کے بڑے مدرسہ ہان لن
کالج مین لیا جاتا ہے قریب دس ہزار کیوجن جو امتحان دینے کیواسطے
آتے ہین اونمین سے قریب تین ۳ سو کے لائق ٹھہرتے ہین اور تب اون
تین سو کا امتحان بادشاہ کے روبرو لیا جاتا ہے اس آخر امتحان
مین جو منصور رہو وہ اپنے دل کی مراد حاصل کرے ڈھنکے نشان کے
ساتھہ اوسکو بڑی جلوس سے شہر مین گھوماتے ہین اور اوسی

دم تمام ان کالج مین سعمور کر دیتے ہین وزارت وغیرہ بڑے عہدے خالی ہونے پر اونھین کو ملتے ہین اور اس بندوبست سے گانو کے کارداروں کو بھی تمام شرع جنکی مطابق کام کرنا پڑتا ہی حفظ رہتا ہی حکمت اور صنعت چینیون کی مشہور ہے اگرچہ وے لوگ ابتک نے ہوئین سے کے جہاز اور گاڑیاں اور ٹیلی گراف یعنی تار کی ڈاک وغیرہ کام کی چیزین اور انواع طرح کی کلین جو انگلستان مین طیار ہوتی ہیں بنانی نہین جانتی لیکن تو بھی باریکی صفائی نزاکت اور خوبی مین وہان کے کاریگرون کی کسی ملک کی بھی آدمی برابری نہین کر سکتے یہ لوگ چھاپا اور باروت بنانا اور مقناطیس کو مصرف مین لانا یعنی سمت دیکھنے کے لئے قبلہ نما وغیرہ طیار کرنا اوس سے بھی پیشتر جانتے تھے کہ جبسے وہ فرنگستان مین پیدا ہوئے ظروف چینی صاف اورخوبصورت ہوتے ہین (۱) یہہ حکمت چینیون نے تازہ تھوڑے دن سے پائی ہے قندیلین چین کی مشہور ہین نہایت عمدہ رنگ برنگ کی طرح طرح صنعت سے طیار کرتے ہین اور اسکو [illegible] چیز سمجھتے ہین جو قندیل دروازے پر آویزاں کیجاتی

(۱) وہان ایک طرح کا پتھر ہوتا ہی اوسکو ایک قسم کی مٹی کے ساتھ کہ وہ بھی وہان حاصل ہوتی ہے ملا کر یہ ظروف چینی بناتے ہین *

ہی اوسپر مالک مکان کا نام بھی نہایت خوبصورتی کے ساتھہ لکھا رہتا ہے آگے
یہ لوگ شیشہ بنانا نہین جانتے تھے لیکن اب یہ فن بھی اون لوگون نے فرنگیون
سی سیکھہ لیا اسبات مین وہان کے آدمی بڑے اوستاد ہین کہ جیسی چیز دیکھین
ویسیہی بنالیوین ایک فرنگستان کا سوداگر بڑا قیمتی موتی فروخت کرنیکے لئے
اوس ملک مین لیگیا تھا وہان کے آدمی ہزار ہا اوس موتی کے دیکھنے کو آیا کرتے
ایک روز ایک چینی نے کئی سو روپے بیعانے کے دیکر اوس موتی کی
ڈبیا پر مہر کردی اور یہ اقرار کیا کہ جب بالکل قیمت ادا کردونگا موتی
لیجاؤنگا غرض وہ چینی پھر نہ آیا اور اوس سوداگر کے جہاز کہلنے کا دن
قریب آگیا گو موتی فروخت نہوا تو بھی اوسکی خاطر جمع تھی کیونکہ بیعانے
مین اوسکو راہ خرچ سے بھی زیادہ روپیہ وصول ہوگیا تھا پہ جب
اوس چینی کی مہر توڑکر موتی ڈبیا سے باہر نکالا اور ایک جوہری کو فروخت
کیواسطے دینے لگا تب معلوم ہوا کہ وہ موتی مصنوعی ہے چینی نے دست
چالاکی کی سچا موتی تو اڑا لیا اور ویسا ہی موتی مصنوعی اوس ڈبیا مین رکھدیا
وہان کے آدمی ہاتی دانت پر ایسی نقاشی کرتے ہین کہ گولے کے اندر ہی
اندر دوسری جالیدار گولے تراشتے اور اوسپر نقاشی کرتے چلے جاتے

ہین اگرچہ باروت کا بنانا یہ لوگ بہت دن سے جانتے تہے لیکن توپ کا
ڈہالنا ڈیڑہ سو برس سے سیکہا ہی چاے ریشم نانکین کپڑا ظروف
چینی شکر دارچینی کافور کاغذ فیلدان اور کچکڑی کی چیزین اور کہلونے
وغیرہ وہان سے بلاد کو جاتے ہین پونے سات لاکہہ من چاے ہر سال
کانٹن سے جہازون پر لدتی ہے چہینٹ بنات کپڑے اودبلاؤ کے
چمڑے گینڈے کی کہال طاؤس کے پر اور سنکہہ وغیرہ انگریزی اور
ہندوستانی چیزین اکثر تبت کی راہ بہی چین مین پہنچتی ہین تبت سے
پشمینہ کشمیر مین آتا ہی اور پہر وہان سے شال دوشالی بنکر چین کو جاتے
ہین اگرچہ چین کے آدمی اپنی تواریخون مین بہت قدیم زمانون کے حال لکہتے
ہین لیکن جو کہ لائق اعتماد ہین وہ اکتیس سو ۳۱۰۰ برس کے اندر کے ہین کہ جب
چو بادشاہ اور کانگ فوشیس حکیم پیدا ہوئی قریب ۸۰۰ برس کے
وہان کی بادشاہت چو کے خاندان مین رہی لیکن اوس زمانہ مین
ضلع ضلع کے علیحدہ علیحدہ راجا تہی بادشاہ صرف برائی نام تہا چین نام
بادشاہ نے اون سبکو اپنے زیر فرمان کیا اور تاتاریون کے حملہ سے
حفاظت کی لئی وہ بڑی دیوار بنوائی کہ جسکا احوال مسطور ہو چکا ہی قریب

نوبرس تک بادشاہت اوسکی خاندان مین رہکر بعدہ ہان کی نسل مین
آئی ۲۲۶ سنہ سی ۹۷ سنہ تک تانگ کی خاندانمین رہی پہر ۵۳ برس علی
رہکر سونگ کی خاندان مین آئی تیرہوین صدی کے آخر مین مغلون نے
اوس ولائیت کو فتح کیا اور ۵۰ سال اپنے قبضہ مین رکہا کاہی خان چنگیز خان
کا پوتا اس خاندانمین بڑا نامی ہوا ۱۳۶۶ سے ۱۶۴۴ سنہ تک یہہ سلطنت
پہر چینیون کے ہاتہہ مین یعنی مینگ کی خاندان مین رہی ۱۶۴۴ سنہ مین تارتاریون
نی اوسے دبایا اور شونچی نام اونکا بادشاہ وہان کے تخت پر بیٹہا تبسے
ابتک اوسی خاندان مین وہ سلطنت چلی آتی ہے اور چین اور تاتار
دونو ولائیتون کی ایک ہی بادشاہت شمار کیجاتی ہے ان تاتاری
بادشاہون نے بالکل چال چلن اور طریق چینیون کے اختیار کر لئے
اس باعث وہ بادشاہ اونکو غیر ملک کے نہین معلوم ہوتے ان لوگونکا
یہہ آئین ہے کہ غیر ملک والے کو اپنے ملک مین نہین آنے دیتے صرف
ایک بندر کانٹن کا غیر ملک کے سوداگرون کے واسطے مقرر تہا اوسی
مقام پر فرنگستان کے بہی سب سوداگر لوگ آکر چینیون کے ساتہہ
دادوستد کیا کرتے تہے انگریز لوگ افیون کی تجارت سے بڑا فائدہ

اوٹھاتی تھے اور بادشاہ کی پیشگاہ سے اِن لوگون کو افیون بیچنے کی امتناع
تھی کیونکہ اِسکے استعمال سے اوسکی رعیت کا نقصان تہا اور سب لوگ افیونی
ہوئے جاتے تھے ناچار جب انگریز افیون بیچنے سے باز نرہے تو اوسنے
۳۹ سنہ مین اونکے جہازون کی تلاشی لیکر تخمیناً بیس ہزار افیون کے صندوق
دریا مین غرق کردئے اوسکو سرکار انگریزی کی قدرت اور طاقت معلوم نہ تھی
وہ تبتک دنیا مین اپنے سے زیادہ بلکہ برابر بھی کسیکو نہین سمجھتا تہا آخر اِس
زیادتی کا عوض لینے کے لئے کئی ایک توپخانی اور جنگی جہاز کسیقدر فوج کے
ساتھہ سرکار کیطرف سے چڑھہ گئی اور بعد بہت سی کارزار کے یہہ سرکاری
فوج فتح فیروزی کے نشان اوڑاتے ہوئے نانکن شہر مین داخل
ہوئی اور قریب تہا کہ دار السلطنت پیکن پر متصرف ہو لیکن ۲۹ اگست
۴۲ سنہ کو بادشاہ کی معتمدون نے آکر بموجب سرکار کی تجویز کی ہوئی شرائط
کے صلح کرلی اور صلحنامہ پر دستخط کردیے اوس صلحنامہ کی روسے
چین کے بادشاہ کو ہانکانگ کا جزیرہ دوام کے لئے انگریزون کے
حوالے کردینا پڑا اور ایک بندر کانٹن کی جگہہ پانچ بندر یعنی کانٹن
اَمائی فوچو نِنگ پو اور شانگہی اونکے واسطے کہولنا

اور چار کروڑ ساڑہی بہتر لاکہہ روپیہ لڑائی کا خرچ اور افیون کا نقصان ادا کرنا پڑا ایک صاحب جو اوس لڑائی مین موجود تھے چینیون کی شجاعت اور لڑنیکا حال اسطرحپر بیان کرتے ہین کہ جب سرکاری فوج کی کشتیان ایک قلعے کے قریب پونہچین کہ جو لب دریا تہا تو کیا دیکہتی ہین کہ اوس قلعے کے سب آدمی باہر دریا کنارے آکر بڑے بڑے کاغذ کے اژدہے اور دیو انگریزی فوج کو دکہلا دکہلا کر کلون کے زور سے اونکے ہاتہہ اور منہہ ہلاتے ہین آخر جب سرکاری فوج نے دیکہا کہ اونکے پاس نہ توپ ہے نہ کوئی دوسرا اسلاح صرف لڑکون کیطرح کہلونون سے ڈرانا چاہتے ہین تو اونکے لڑکپن پر رحم کہا کر سپاہیون نے فوراً کارتوسون سے گولیان دانت سے کاٹ کاٹ کر نکال ڈالین اور یہ خالی بندوقین چہوڑین آواز کی بہی بندوق کے اونپر ایسی دہشت غالب ہوئی کہ سب کے سب ایک لحہ مین کافور ہوگئے بادشاہ وہانکا شاہنشاہ کہلاتا ہے مسلمان اوسکو خاقان اور فغفور (۱) کہتے ہین اور رعیت اوسکو اپنے باپ کیطرح جانتی ہے

(۱) فغفور کی اصل بگ پوز ہے یعنی فرزند خدا بگ قدیم پارسی زبان مین خدا اور پور بیٹے کو کہتے ہین ✣

اور باپ کی نام سے پکارتی ہے انگریز لوگ وہان کے سردارون کو ٹینڈرن کہتی ہین تبت کا مالک لاما گرو کہلاتا ہے لیکن وہ صرف پرستش کرنی کے واسطی ہی چینی لوگ اوسکو بدھہ مجسم جانتی ہین اور کہتی ہین کہ وہ حیات ابدی رکہتا ہی جب لاما اوسکا جسم کبرسن سے بوسیدہ ہوجاتا ہی تب قالب تبدیل کرلیتا ہی لیکن انگریز لوگ اسباب کو صرف اوسکی کارداروںکا فریب تصور کرتے ہین اور اسطور پر خیال کرتے ہین کہ جب لاما گورو مرجاتا ہی تو اوسکے کارپرداز کسی ثروت کی جنی لڑکے کو لاکر مسند پر بٹھا دیتے ہین اور پہر اوسکو ایسی ڈہب سی درس و تعلیم دیتی ہین کہ وہ تمام باتین پہلے لاماؤن کے وقت کی بتانی لگتا ہے اور اوسکی مریدان انکو کشف و کرامات سمجھکر یقین جانتی ہین ۱۷۸۳ع مین جب کپتان ٹرنر صاحب سرکار کی جانب سی سفیر بنکر تبت کو گئی تہے تو اوسوقت لاما کی عمر کل اٹھارہ مہینی کی تھی لیکن کپتان صاحب اپنی کتاب مین لکھتی ہین کہ ملاقات کی وقت وہ بڑی شان و شوکت اور بردباری و تحمل کے ساتھہ مسند پر بیٹھا رہا اور برابر انکی طرف متوجہ رہا جب کپتان صاحب کچھہ بات کہتے تو جواب مین وہ اِس انداز سے گردن ہلاتا کہ جسطرح کوئی امیر کسی بات کو سمجھکر اشارہ کرے جب کپتان صاحب کا پیالہ چاے سے خالی ہوتا تو وہ

چین بہ برو ہو کر اور سر ہلا کر جھکتا اور اپنی آدمیونکو چاے دینے کا اشارہ کرتا
بلکہ ایک پیالہ طلائی سے کچھہ شیرینی اٹھا کر اپنے ہاتھہ سے کپتان صاحب
کو دی لاما جو قالب تبدیل کرتا ہی خشک کر کے اوسکو چاندی سے مغلف
مندر مین پرستش کے لیئے رکھہ دیتی ہین ملک کا کاروبار اوسکا نائب جو
ملقب بہ راجا ہی کرتا ہی لیکن حقیقت مین اختیار بالکل وس صوبہ دار کا ہے
جو چین کے بادشاہ کی طرف سے وہان رہتا ہی آئین اور انتظام اس ملک کا ایشیا
کے سب ملکون سے بہتر ہے وہان کا بادشاہ چار وزیر رکھتا ہی اور اوسکے
بعد چھہ محکمے ہین پہلے محکمے کے حکام کا یہہ کام ہے کہ ہر ایک عہدہ پر اوسے
لائق آدمی مقرر کرین اور دیکھین کہ ہر ایک عہدہ دار اپنا اپنا کام
بخوبی انجام دیتا ہی دوسرے کے ذمہ مال کا کام ہی تیسرے کا یہہ کام ہے
کہ لوگون کی چال طریق اور دستور درست رکھین اور چوتھے کے
ذمہ لشکر ہی پانچوین کے ذمہ سزا دینا گنہگارون کو اور چھٹے محکمے کے
حاکم عمارت اور سڑک درست رکھتے ہین سواے ان محکمونکے دار السلطنت
مین ہان لِن نام ایک بڑا مدرسہ ہی جبتک وے لوگ جو ضلع کے
مدرسونمین علم تحصیل کرتے ہین ہان لِن والون کے روبرو امتحان نہین

نہین بھرتے کوئی عہدہ جلیل نہین پاتی رشوت ستانی کی سزا پھانسی ہے
وہان کچھہ یہ دستور نہین ہے کہ امیرہی کے لڑکے یا بادشاہ کے رشتہ دار عہدہ
ہائی جلیل پر مقرر ہون بلکہ جو شخص جیسا پڑھا لکھا ہوتا ہے اور مدرسہ مین جس درجے
کا امتحان دیتا ہی اوسی درجے کا اوسکو کام ملجاتا ہی چاہے وہ غریب سی غریب
زمیندار کا لڑکا کیون نہو یہ بھی وہان کا آئین ہے کہ اگرچہ کسی نے پھانسی دے
جانیکا کام کیا ہو اور اوسکے ماباپ ضعیف ہون اور اونکے کوئی دوسرا
بیٹا یا پوتا سولہ برس سے زیادہ کا نہو تو اوسکا قصور سرکار سے معاف
ہوتا ہی الغرض وہان ماباپ کی بڑی قدر وعزت ہی ایک آدمی نے اپنی ماپر ہاتھہ
اٹھایا تھا سو اوسنی بادشاہ کی حکم سے اوسیدم پھانسی پائی اور اسکا گھر مسمار کیا
گیا اور اوسکی جورو اور اوس ضلع کے حاکم کو بھی سزا ملی سچ ہے کہ والدین
کا فرض لڑکے لڑکیون پر ایسا ہی ہے کہ ہم لوگ اگر اپنی جان تک بھی نثار کرین
تو اونکے فرض سے ہرگز ادا نہون وہانکا یہ بھی آئین ہے کہ جب سال تمام ہونے
مین ایک دن باقی رہے تو سب لوگ اپنا حساب کتاب بفیصل کرکے جس کسے
کا جو کچھہ دینا دلانا ہو وسے ڈالین اگر کوئی اوسدن اپنا قرض ادا نکرے
تو قرضخواہ کو اختیار ہے جو چاہے اوسپر تشدد کرے بادشاہ اوسکی نالش

فریاد ہرگز نہین سنتا اسی واسطی وہان کے آدمی کفایت اندیش ہوتے
ہین واہیات مین روپیہ ضایع نہین کرتے یہہ بھی وہانکا ایک قاعدہ ہی
کہ اگر کوئی بات کسی شخص سے بیجا یا گناہ کی ہوجاوے تو اوس آدمی کے ساتھہ
اوس ضلع کے حاکم کو بھی تھوڑی بہت سزا ملتی ہے کیونکہ بادشاہ کہتا ہی
کہ اگر حاکم اوس آدمی کو اخلاق اور شرع اچھی طرح سمجھا دیتا تو وہ ایسا گناہ کیون
کرتا بلکہ اگر کبھی کسی حاکم کے ضلع مین کچھہ زیادہ خرابی پڑجاتی ہے تو اوس
محکمہ کے حاکم تک بادشاہ کی خفگی مین پڑتے ہین کہ جسکے ذمہ ہرایک عہدے
پر اوس عہدے کے لایق آدمی مقرر کرنے کا کام ہی اور اسیواسطے
گانون گانون کے حاکم مہینے مین ایکبار لوگون کو شرع پڑھکر سناتے
ہین اور سال مین ایکبار ضلع کا حاکم حکام ہر دیہہ کو جمع کرکے اسیطرح
وعظ کرتا ہی اس شرع کی کتاب مین سیلنیون کی آئین بموجب والدین
کی خدمت کرنا بزرگون کو ماننا باخود ربط ضبط رکھنا کاشتکاری
وزمینداری کو سب سی بہتر کام سمجھنا کفایت اور محنت کی فایدی تحصیل علم کا
ثمرہ بادشاہ کی اطاعت اپنی ہی ایسی باتین لکھی ہین مثال کے لیئے
کچھہ تھوڑا سا حال میل اور موافقت رکھنے کے باب مین اونکی شرع سے

سی ترجمہ کرکے اسجگہہ لکھتی ہین بادشاہ تم لوگون کو حکم دیتا ہی کہ باخود ہا میل
اور موافقت رکھو جسمین دنگہ وفساد اور نالش فریاد یہانسی دور رہین اس حکم کو
اچھی طرح گوش دلسی سنو تمھاری رشتہ دار اور واقفکارون مین اکثر لوگ
مُسن بھی ہون گے اور اکثر تمہارے ہمسن اور ہمجولی جب شام صبح تم باہر
جاتے ہو یہہ ممکن نہین کسی سے تمہاری ملاقات نہو یا کسی کو تم ندیکھو
گانون اوسکو کہتے ہین جسمین کئی گہر بستے ہین غریب بھی ہوتے ہین
اور دولت والی بھی کوئی تم سے بڑے ہین کوئی چھوٹے اور کوئے
مساوی ایک بزرگ آدمی نے خوب دانائی کی بات کہی ہے کہ ایسی
جگہو نمین جہان مُسن بھی رہتے ہین اور کم سن بھی وہان مناسب ہی کہ کم سن
زیادہ عمر والون کی تعظیم کرین اسبات کا ہرگز خیال نکرین کہ وے غریب
ہین یا امیر اور ذی علم ہین یا جاہل صرف عمر کا لحاظ رکھین اگر دولت مند
ہوکر تم غریب سی مُنہہ پھیرو گے یا غریب ہوکر امیرون سے حسد کروگے
تو اسبات سی ہمیشہ کیواسطی تمھارے دلون مین فرق بنا رہیگا بادشاہ
کہ جو تم لوگون کو حد سے زیادہ پیار کرتا ہے نالش فریاد اور معاملے
مقدمون سے بہت ناراض ہی اور جو کہ وہ دل سے تمہاری بہتر سے

اور بہبودی یعنی آپس کی موافقت چاہتا ہے وہ خود تمھین نصیحت کرتا ہے
تاکہ تمھارے درمیان عناد و مخاصمت نہ پیدا ہووے تم لوگون نے بادشاہ
کا ارادہ بخوبی سمجھہ لیا تمکو مناسب ہے کہ اوسکی حسب استرضا کام کرو اور
اگر تم اوسکی مرضی موافق کام کروگے اِس فرمانبرداری سے تمھاری
حاجت روائی ہوگی اور مجھی بلاشک یقین ہے کہ تم اوسکے حسب الہدایت
کاربند ہوگے اسلئے اب تم گھر جاکر بادشاہ کی مرضی موافق کام کرو اور اپنے
باپ یعنی بادشاہ کے دل خوش ہونے کے باعث ہو فوج چین کے
بادشاہ کی شمار کے لئے قریب دس لاکھہ کی ہوگی لیکن سپاہ کار آمدی
اسّی ہزار جنگی و جرارہ آدمی ہین جو تاتار کے ملک سی بھرتی ہوئی ہین
آمدنی وہان کے بادشاہ کی ساٹھہ کروڑ سے زیادہ نہین اور اِس سے
معلوم ہوتا ہے کہ وہان کی رعیت کو محصول بہت کم دینا پڑتا ہے ؞

جاپان

چین کے سمت مشرق ۲۶ درجہ ۳۵ دقیقہ اور ۴۹ درجہ عرض شمالی
کے درمیان جاپان کے جزائر مین نیفن ستکاف اور کیوسیو

یہہ تین تو بڑے ہین اور باقی چھوٹے ہین سب بڑا نیفن کہہ اوپر آٹھہ سَو میل
لمبا اور نَو سے لیکر ایک سو ستر میل تک چوڑا ہے وسعت تینون جزیرون کے
نوّے ہزار میل مربع سے زیادہ نہین ہے آبادی اوسملک مین تین کروڑ آدمی
کی انداز کرتے ہین جنگل ویران کہین نہین گانون سے گانون ملحق ہین
زمین اکثر کوہستان اور سنگلاخ ہے بلند پہاڑون کے تلوون پر
برف پڑی رہتی ہے اور کئی ایک اونمین سے آتش فشان ہین
ہین ندی اور جہیلین بہت ہین لیکن چہوٹی چھوٹی زمین اگرچہ زرخیز نہین
لیکن کاشتکار اون کی محنت سے غلہ بہت پیدا ہوتا ہے اور اوسی قسم کا
جو چیز یہان ہوتا ہے بالشت بھر زمین بھی زراعت سے خالی نہین ہے
کوہستان تا نہین جہان بیلون کا ہل نہین چلسکتا آدمی ہاتہہ سے زمین کہودتے
ہین کاشتکاری کی ترقی کے لئے وہان والون نے یہ آئین اجرا
کر رکھا ہی کہ جو زمین تمام سال قلبہ رانی و تخم ریزی سے خالی رہے وہ
سرکار کی ضبطی مین آوے گھوڑے اور مویشی کی اسملک مین
کمی ہے اور گدہا خچر اونٹ اور ہاتی وہان بالکل نہین ہوتا دیہات
بکثرت ہین کہان سے سونا چاندی لوہا تانبا رانگا سیسا پارا گندہک

الماس عقیق یشب کوئیلا نکلتا ہی کنارے دریائے شور کے موتی اور مونگا
بہت عمدہ ملتا ہی اور عنبر بھی ہاتھہ لگتا ہی بارش وہان بکثرت ہوتی ہے اور
طوفان اکثر آیا کرتا ہی آدمی وہانکے چالاک محنتی بکینہ فیاض نہایت
قانع راست باز ایمان دار باوفا ملنسار متحمل بالفت مہان پرور ہوشیار
دور اندیش بشبرون پر قناعت کی خوشی چہائی ہوئی چغلی کو عیب عظیم
سمجھتی ہین مسافر کا کبھی اعتبار نہین کرتے چہوٹے آدمی
بھی ادب قاعدہ اور شعور سلیقی کے ساتھہ رہتے ہین کیا مجال کہ کوئی
شخص گالی یا سخت بات زبان پر لاوے یا بدزبان خواہ جھگڑ کر
کر بولے مینک فاڈلن صاحب اپنی کتاب مین لکھتے ہین کہ وہان
قلی مزدور کو بھی جبتک تم نرمی سے نہ پکاروگے وہ تمہاری بات کا
جواب نہ دیگا جسم اون لوگونکا گتندہ و گداز لیکن فربہ کم میانہ قد رنگ
مائل بزردی آنکھین چھوٹی چینیون کیطرح کشیدہ اید و کوتہ گردن
سر بڑا اور ناک چھوٹی اور پہیلی ہوئی بال سیاہ اور موٹے تیل سے
چکنی ہوئے داڑہی منڈواتی ہین حجامت بنواتے ہین ٹوپیان
سینگ کی مکیلی جب دھوپ پائین پانے مین باہر جاتے ہین

تب بہنتی ہین گہوڑی کی لگام ہاتہہ مین لینا بیغیرتی ہے اسی لئے جب
سوار ہوتے ہین لجام سائیسونکی ہاتہہ مین رہتی ہے مکان اونکے
بہت صاف اور نہایت قرینہ کے ساتہہ ہر چیز کے لئے جاے مناسب
اور ہر جگہہ کے واسطے مناسب چیز اسباب کم اور صفائی زیادہ یہ
نہین کہ سوداگری دوکانون کی طرح بہرے ہوئے حمام سب مکانون
مین جسم صاف لباس بہی صاف اوقات منضبط بیفائدہ وقت کسی کا
بہی نہین جاتا بیٹے ماباپ کے فرمانبردار جہان لڑکے نے ہوش سنبہالا
اور باپ نے اوسی اپنا گہر سپرد کیا غذا اونکی اکثر چاول گوشت
کہانا اونکے مذہب کی خلاف ہے لیکن کہاتے ہین مکھن اور دودھ کا
لطف بالکل نہین جانتے کہانا یہ بہی چینیون کی طرح سلائیون سی کہاتے
ہین اور ظروف اونکے بہت خوبصورت اور سبک چیالی روغن سے
رنگے رہتے ہین جسکو جو ملاقاتی آتا ہے اوسکی سامہنی چاے اور کاغذ
کے تختہ پر کچہہ شیرینی رکہی جاتی ہے اور دستور ہے کہ مہمان کے
کہانے سے جو شیرینی بچی اوسے وہ اوسی کاغذ مین باندہکر جیب مین
رکہہ لیجاوے نام عمر بہر مین تین بار تبدیل کرتے ہین مردون کو

جلاتے اور اونکے نام کا روضہ بناتے ہین جلتے وقت اونکے دوست
اور برادر پھول کپڑا شیرینی وغیرہ جنازے مین ڈالتے ہین دریا کی سیر کا
نہایت شوق رکھتی ہین شام کے وقت زن و مرد کشتیون پر چلے جاتے
ہین مے نوشی کرتے ہین گاتے بجاتے ہین کشتیان بہت خوبصورت
اور سجیلی رنگ برنگ کی قندیلون سے روشن عورات وہان کے
اکثر نیکبخت مجلسونمین تین تین بار لباس بدلتی ہین اور بیس بیس
گون تک ایک پر ایک پہنتی ہین گھڑی کی جگہہ توڑے روشن کر
رکھتے ہین ایک ایک گھنٹے مین جسقدر توڑا جلے اتنی توڑے پر نشان
رہتا ہے اور اوسی سے وقت کا اندازہ دریافت کرتے ہین مذہب ایان
واو نکا بودھ زبان وہان کی نرالی ایکہی لفظ کے غریب امیر عورت
اور مرد کے بولنے مین علیحدہ علیحدہ معنی ہو جاتے ہین حرف بھی عورت
مرد کیواسطے جدا جدا او قسم کے ہین اور تحریر مین یہ بھی چینیون کیطرح
کھڑی سطر لکھتی ہین آڑی نہین لکھتے مدرسے وہان لڑکے لڑکیون
دونو کیواسطے بنے ہین نہایت غریب زمیندار بھی لکھہ پڑھہ سکتے ہین
عورات بھی کتاب تصنیف کرتی ہین لوگون کو لکھنے پڑھنے کا شوق ہے

وہان موسم گرما مین اکثر یہ بات دیکھنی مین آویگی کہ ہر جگہہ نہر کے کنارون
پر درختون کے گھنے سایون مین عورت اور مرد دونا تہونین کتاب لئے بیٹھے ہین
کپڑے ریشمی اور سوتی فولادی چاقو اور تلوار اور ظروف چینی یہان بہے
خوب طیار ہوتے ہین اور روغن تو جاپان کا سا کہین بھی نہین ہوتا یہہ
صندوق قلمدان وغیرہ جنکو یہان جاپانی کہتے ہین اُسی ملک سے رنگ روغن ہوکر
آتے ہین وہ سے لوگ اس روغن کو اُورُوشی کے درخت سے جو اوسی
ملک مین ہوتا ہے پچھنا مار کر نکالتے ہین ڈچ لوگون سے تعلیم
پاکر ڈوز مین تحصرّ ما میتر یعنی آلہ حرارت پیما وغیرہ آلات بھی اب بنانے
لگے ہین ایک حکمت وہان والون کو ایسی آتی ہے کہ سوائے چینیون کے
اور کسی کو بھی اوس سے خبر نہین ہے یعنی تین انچ لمبی اور ایک
انچ چوڑی ڈبیا کے درمیان چیل اور بانس کا درخت اور آلوچہ کا درخت
معہ شگوفہ دکھلا دیتے ہین مسافر و نکو یہہ بھی مثل چینیون کے اپنے
ملک مین نہین آنے دیتے رسم تجارت انکی سوائے چین کے تھوڑے
سی ڈچ لوگون سے اجرا رہتی ہے سو بھی ایک ننگا سکی کے بندر
مین کہ جو کیئو سیئو کے جانب مغرب ہے چینیون سے چاول چینی

فیلدندان بچھٹکری کپڑا اور ڈچ لوگون سے ولایتی اسباب ددا مصالح
شورا وغیرہ لیتے ہین اور تانبا ماہی خشک جپانی روغن اور روغنی چیزین
اونکو دیتے ہین بادشاہ وہان دو ہین ایک دین کا دوسرا دنیا کا
دینی بادشاہ کے لئے جاگیر مقرر ہے اوسی کے محاصل سے گذر
کرتا ہے امور سلطنت مین دخل نہین دیتا صرف جب کوئی مہم عظیم
واقع ہوتی ہے تو اوس سے صلاح پوچھی جاتی ہے یا جب دوسرا
بادشاہ طریق بد اختیار کرتا ہی تو وہ اوسے خبردار کر دیتا ہے وہ
زمین پر قدم نہین رکھتا آدمی کے کندہے پر چلتا ہے اوسکے بال
صرف حالت غنودگی مین تراشے جاتے ہین تمام دن تاج پہنکر
ایک آسن سے اوسکو تخت پر بیٹھے رہنا پڑتا ہے بارہ شادیان
کرتا ہے اور جو لباس یا برتن وغیرہ اوسکے اور اوسکی عورات کے
ایکبار مصرف مین آجاتے ہین اونکو پھر اوسی دم توڑ مروڑ کر پہینک
دیتے ہین نہ وہ دوسری بار اوسکے مصرف مین آتے ہین اور نہ اونکو
دوسرا شخص کام مین لا سکتا ہے لڑکے بالے صوبے دارون کے
دار السلطنت مین رہتے ہین اور صوبہ دارونکو بھی نوبت بہ نوبت

ایکسال اپنے صوبے مین اور ایکسال ارالسلطنت مین رہنا پڑتا ہی دیوان صوبہ

دارون کا بادشاہ کی پیشگاہ سے مقرر ہوتا ہی پانچ صوبہ دارون کی ایک

کونسل ہے اگرچہ اونکے برطرفی بحالی کا بادشاہ کو اختیار ہے لیکن

بلا صلاح اونکے وہ کچھہ بھی کام نہین کرسکتا اور نہ اونکو بلا قصور موقوف

کرسکتا ہے ورنہ ملک مین فوراً بلوا ہوجاوے اگر کونسل اور بادشاہ

کی رائے مین کبھی کچھہ فرق پڑے اور بادشاہ کونسل کے تجویز کی کاغذ

پر دستخط نکرے تو اوسکی اپیل بادشاہ کے بھائی بیٹون سے تین

شاہزادون کے روبرو پیش ہوتی ہے لیکن ایسا کام بہت کم پڑتا ہی

کیونکہ اس اپیل مین کونسل کی رائے ٹھیک ٹھہرے تو بادشاہ تخت

سے خارج ہوجاتا ہے اور جو بادشاہ کی رائے صائب ٹھہرے تو پھر

مع وزیر تمام کونسل کا پیٹ چاک ہوتا ہے وہان کا یہ آئین ہے کہ

جبتک پرانے پڑوسیون سے نیک معاشی کا سرٹفکٹ او رجدید

ہمسایون سے رہنے کی اجازت نملی کوئی آدمی اپنے رہنے کا مکان

نہین بدل سکتا وزدی وہان بہت کم ہوتی ہے سوداگر سونے چاندی

سے بیل بھر کر تنہا چلتے ہین سزا اکثر قتل کی کیونکہ وہان والون کے

سمجھہ مین سوائی قتل کے اور کوئی سزا امیر غریب کو برابر نہین پہونچ سکتی اور
اِسی لئے وہان جرمانہ کبھی نہین لیا جاتا فوج وہانکی تخمیناً ایک لاکھہ
پیادہ اور بتیس ہزار سوار ہی محاصل سن پادشاہت کا اٹھائیس کڑوڑ روپیہ
سال ہے دار السلطنت جیڈو مین جو ۳۶ درجہ عرض شمالی اور ۱۴۰
درجہ طول شرقی مین بائیس میل طویل ہے پندرہ لاکھہ آدمی کی آبادی
بتلاتے ہین مکان اکثر چوبی اور بانس کے ندی اور نہرین شہر کے
درمیان سے بہتی ہین دورویہ اونپر خوشنما درخت لگے ہوئے اور
جگہ جگہ پر پل بنے ہوئے بادشاہ کا محل شہر کے اندر آٹھہ میل کے گھیرے
مین بنا ہوا ہے دیوان عام ۴۰۰ فٹ لنبا ۲۰۰ فٹ چوڑا بالکل دیودار
کی لکڑی سے بنا ہی اور اوسپر نہائت عمدہ جپانی رنگ روغن کیا ہے

ایشیائی روس

ایشیائی اِس لئے کہتے ہین کہ روس کا ملک کچھہ تو ایشیا مین واقع
ہی اور کچھہ یورپ یعنی فرنگستان مین شمار کیا جاتا ہے اِس لئے
ایشیائی کا بیان جو ایشیا مین واقع ہے ایشیا کے ساتھہ اور

یُورَپی یعنی فرنگستان کے رُوس کا بیان جو یُورُوپ مین شمار کیا جاتا ہے فرنگستان کے ساتھہ کیا جاویگا بلکہ اِس بادشاہت کا زیادہ بیان فرنگستان ہی کے ساتھہ ہوویگا کیونکہ دارالسلطنت اسکا پیٹرس برگ فرنگستان مین واقع ہے جاننا چاہیے کہ اِیشیائے رُوس جو سوائے گلی سس کے کوہستانی اضلاع کے ۴۴ سے ۷۸ درجے عرض شمالی تک، اور ۵۹ درجے طول شرقی سے ۱۷۰ درجے طول غربی تک چلا گیا ہے جانب شمال دریائے شور شمالی سے جانب جنوب چین تُوران اِیران اور اِیشیائے روم سے جانب مشرق پاسیفک سمندر سے اور جانب مغرب فرنگستانی رُوس سے محصور ہے وہ مغرب سے طرف مشرق پانچہزار میل طول مین اور شمال سے طرف جنوب ڈیڑہ ہزار میل عرض مین ہوگا وسعت تیس لاکہہ میل مربع اور آبادی فی میل ایک آدمی یعنی کُل تیس لاکہہ آدمی کی اور ستره صوبون مین تقسیم کیا گیا ہے اور ساٹبیریا اِستراخان اور گلی سس کے کوہی اضلاع یہہ تین اوسکے بڑے حصے ہین سائبیریا یُورال پہاڑ سے پاسیفک سمندر تک

چلا گیا ہے اوسکے گوشہ مغرب و جنوب مین ڈان اور وولگا ندی
اور کاسپین سی کے درمیان استراخان اوسکے جانب گوشہ
مغرب و جنوب کاسپین سی اور بلاک سی کے درمیان کاکیسس
کے کوہی اضلاع ہین صحرا بیابان بہت ہی سمت جنوب زمین
بارآور ہے اور گہوڑے اور مویشی بہی کثرت سے ہوتے ہین
لیکن حصہ شمالی مین صرف جہیل اور دلدل اور برفستان ہی پہاڑون
کے درمیان اس ملک مین آلتائی اور یورال اور کاکیسس کے
سلسلے مشہور ہین اسی کاکیسس کو فارسی مین کوہ قاف کہتے ہین
اور اسی کاکیسس کے گہاٹے بند کرنیکو تاکہ روس والے ایران
پر حملہ نکر سکین سکندر نے وہ بڑی دیوار بنائی تہی جسے فارسی
کتابون مین سد اسکندری لکہا ہے اوسکی البرز نام ایک چوٹی
قریب اٹہارہ ہزار فٹ کے دریائی شور سے بلند ہی آلتائی اس
ملک کو تاتار سے اور یورال اوسے فرنگستان سے علیحدہ کرتا ہے
سب سے بڑی ندی اس ملک مین اوبی ہی وہ پچیس سو پچاس
میل طول مین ہوگی لینا دو ہزار میل طویل ہے دونون آلتائے

سے نکلکر بحر شمالی مین گرتے ہین اور وَلگا اِس ملک کو فرنگستانے
روسی جدا کرتی ہوئی کاسپین سمندر مین گرتی ہی جھیل بیکل کی تین سو
پچاس میل طویل اور پچاس میل تک عریض ہی نومبر سے مئی تک
بسبب سردی کے منجمد رہتی ہے کہان سی وہان سونا چاندی پلاٹینم
تانبا لوہا سیسا سرمہ پارا شورا گندہک پھٹکری ہیرا لسنیا پکھراج
وغیرہ بڑی بڑی قیمتی چیزین نکلتی ہین لوہا بہت ہی پہاڑ کی پہاڑ لوہے
کے خواص مقناطیس کا رکھتی ہین سائبیریا کا علاقہ روس کی ملک کا
کالا پانی ہے جو کوئی مجرم سنگین ہوتا ہے اوسکو سائبیریا مین لیجاکر
وہان اوس سے کہان کہودنے کا کام لیتی ہین سائبیریا کے جانب
گوشۂ مشرق وجنوب کمسکٹکا کا جزیرہ نما قریب ۶۰۰ میل کے لمبا ہی اور
اوس مین کئی کوہ آتش فشان بہی ہین دوسرے تیسرے سال جب
وہ اپنی زور پر آتے ہین تب صدہا ہاتہہ بلند شعلے اوٹہتی ہین گلی ہوئی
فلزات کی ندیان جاری ہوجاتی ہین اور اونکے درمیان سی اسقدر
خاک نکلتی ہے کہ تیس تیس میل تک چہا جاتی ہے وہان لکڑی اچھی
ہوتی ہے لیکن سردی کی شدت سے زراعت نہین ہوسکتی وہانکے

آدمی شکار مار کر خواہ درختون کی چھال صحرائی پہلون کی ساتھہ ملاکر
اپنا شکم پر کرتے ہین اور بطور کشتی بڑے بہی کے گاڑی بناکر اور اوسمین
کُتّے جوت کر بر فستان پر چلتے ہین اِن کتونکا عجیب خواص ہے
موسم گرما مین تو وہان کے آدمی اونکو جنگلون مین چھوڑ دیتے ہین
وہان وہی کُتّے اپنی غذا آپ تلاش کر لیتے ہین اور پھر آغاز سرما مین
خود بخود جنگلون سے پھر کر اپنے مالکون کے پاس چلے آتے ہین
ستمبر سے مئی تک وہان موسم سرما رہتا ہے سمور قاقم اور سنجاب
وغیرہ پوستین بہت خوب ہوتی ہین اونکو بیچکر وہان کے لوگ
نہایت فایدہ اوٹھاتے ہین جنگلون کے درمیان ہرن کی قسم سے
ایک طرحکے بارہ سنگے بہی بہت ہوتے ہین اور علاقجات شمالی مین
لوگ اونکو بطور مویشی پرورش کرتے ہین آدمی اس ملک مین
روسی قزاق اور تاتاری بہت قسم کے آباد ہین اور وہی لوگ
بڑے دلیر اور متحمل اور شجاع ہوتے ہین گھوڑے کی سواری
اور باز کے شکار سے نہایت شوق رکھتے ہین بہتیرے اونمین
عیسائی ہین اور بہتیرے مسلمان اور بت پرست سرکیشیا کی

عورات کا حُسن تمام جہان مین مشہور ہی حصہ شمالی مین دریائے شور کے
کنارے لوگ پست قد مضبوط کوتہ گردن سر بڑا منہہ چوڑا سیاہ چشم
فراخ پیشانی پست بینی چہرہ بیضاوی ہونٹہہ پتلے گندم رنگ بال سخت اور
سیاہ شانون پر لٹکتے ہوئی داڑہی بہت کم اور پیر چہوٹے ہوتے
ہین جانور آبی مار کر شکم سیر کرتے ہین اور کپڑے کی جگہہ چمڑے پہنتے
ہین موسم سرما مین جب وہان مہینون کی شب دراز ہوتی ہین
تو یہ لوگ برف مین غار بنا کر اور اوسکے اوپر برف کی ڈہوکون سے کوٹہری
سی بنا کر اوسمین خاموش ہو کر بیٹھہ رہتے ہین اور خس و خاشاک اور
مچھلی کی چربی اوسکی آگ سیکتے ہین اس شدت سے سردی پڑتی ہے
کہ آگ روشن ہونے پر بھی مے برف کی مکانات ہرگز نہین گلتے اور
جو لوگ اوسکے اندر رہتے ہین اونکو بخوبی ہوا کی سختے سے محفوظ
رکھتی مین صورت ان برفی کوٹھریون کی اولٹی ہوئی ناند کیطرح دہوان
نکلنی کے لئے اوپر ایک سوراخ رہتا ہے سائبیریا کا علاقہ
پیشتر تاتار کی شامل تہا سولہوین صدی مین روس کے شہنشاہ فرادسکو فتح کرکے اپنی ملک مین شامل
کر لیا جارجیا وغیرہ علاقی بھی اوسنے تھوڑی ہی عرصی سے اپنی قبضے کلی مین جارجیا

مہینے بہت دراز ... مہینون تک شب ... دراز ہوتی ہے ... سب کی ... سائبیریا مین ... علاقہ سائبیریا ... سوسیاہ ... کیا جارجیا

کو علاقہ مین کاسپیئن ہتی کے کنار مغرب درخت اور پانی سے خالی ایک
کفدست سیدا مین باکو کا شہر آباد ہے ؛ ہان کی تمام زمین نفت
یعنی مٹی تیل سے تر ہے اور جہان کہین سوراخ یا دراڑ ہے اوس کے
درمیان سے اوسیطرح کی گیس یعنی ہوائے روشن نکلتی ہے جیسی یہان
کانگڑے کے قریب جوالا مکھی مین نکلتی ہے اور جس سے شب کے
وقت تمام شہر کلکتہ کا روشن رہتا ہے باکو کے بھی لوگ اس
گیس کو نلون کی راہ اپنے مکانون مین لیجا کر چراغ کی عوض اوسی سے کام
لیتے ہین یعنی جہان کہین وہ گیس زمین سے نکلتی ہے وہان سے
اپنی مکان تک ایک نل لگاتے ہین اوسی نل کی راہ بطور رد ہونین کے
وہ گیس اونکے مکان مین آ نکلتے ہے بلکہ وہان کے آدمی اپنا
کہانا بھی اوسی گیس سے پکاتے ہین شہر کے قریب اوسجگہہ پر جہان
سے وہ گیس افراط کے ساتہہ نکلتے ہے چار نل بہت بڑے بڑے
آتش دانون کے دودکش کیطرح کہڑے لگا رکہے ہین اون نلون کے
درمیان سے اوس ہوائے روشن کے شعلے بڑے تیے بھبک
اور تیزی کے ساتہہ دور تک بلند نکلتی ہین اوسکے چار طرف آدہہ کوس

کے گرد مین سفید پتھرون کی بلند دیوارین کہچی ہین اور اون دیوارونمین اندر
کی جانب بہت سی کوٹھریان بنی ہین اور اون کوٹھریون کے
درمیان کتنی ہی ہندو فقیر جوگی اور جٹا دہاری بیٹھی رہتے ہین وے
اپنا کہانا اپنے ہاتھہ سے پکاتے ہین دوسرے کا چہوا نہین کہاتے
جب مرتے ہین تب اونکو گہی سے غسل دیکر ایک حوض کے درمیان
جو اسی کام کیواسطے بنا رکہا ہے اوسی گیش سے جلا دیتے ہین جزر
دنون مین اسملک کے آدمی آتش پرست تھے اور گبر کہلاتے تھے
اوسی زمانیکا یہ دیول بنا ہے اب بھی جو وہان اس مذہب کے آدمی
بچ رہے ہین اونکی مدد سے اوسکا خرچ چلتا ہے ہندو لوگ
باگو کو مہا جو آلا مکھی کہتے ہین ندیون کے مہانون مین جو بحر
شمالی مین گرتی ہین اکثر کرارون کی شکست ہونے پر یا برف کے
گلنی پر زمین کے درمیان ایک طرح کے ہاتیون کے دانت کثرت
سی نکلتی ہین بلکہ ۱۸۰۶ء مین برف کی کرارے کے نیچے سے ایک لاش
مسلم نکلی تھے نو فٹ چار انچ بلند ۱۶ فٹ ۴ انچ طویل دانت بہینس
کے سینگون کیطرح گہومے ہوئے ۹ فٹ چھہ انچ طولمین اور

ساڑھے چار من وزن مین چمڑا گہرا اودسے رنگ کا اندک
سرخی جھلکتی ہوئے جسم پر اوسکی اون کیطرح سیاہ سیاہ بال تھے وہان
والی اِن دانتون کو سوداگرون کے ہاتہہ فروخت کرتے ہین اور اوس
جانور کا نام ہمیما تہہ پکارتے ہین لیکن وہان اس جانور کے دانت
اور استخوان ہی ملتی ہین زندہ جانور اب تمام جہانمین کہین نہین
ہے یعنی ہاتی تو بیشک ہوتے ہین لیکن اوس طرحکا ہاتی جسکے وہان دانت
ملتی ہین کہین بہی دیکہنے مین نہین آتا اور عجب تر یہ ہے کہ جہان وہ
دانت ملتی ہین وہ توصرف برفستان ہے جنگل اور چارا بالکل
نہین جو ایک ہاتی وہان لیجا کر چھوڑو شدت سردی اور اشتہا سے
جلدہی مر جاویگا یہ ہزارون ہیما تہہ کیونکر جیتے تھے اور کیا کہاتے
تھی تو اکثر عالمونکا یہہ خیال ہے کہ زمانہ قدیم مین وہ ملک گرم سے
اور جنگلونسی بھرا تہا انقلاب زمانے سے ہوا کی تاثیر بدل گئی
اور اب سردی پڑنے لگی اسباب کی ثابت کرنے کے لیئے
بڑی بڑی تمہیدین لاتے ہین جو ہو قدرت قادر ذوالجلال کی
انتہا کوئی نہین پاسکتا دیکہو ہزارون برس کے قدیم جانورون

کی لاشین آج تک برف کی نیچے سے نکلتی ہین شراب میوہ قہوہ غلہ کپڑا دوا موتی وغیرہ وہان وساورون سے آتا ہو اور نمک چاہی ریشم چمڑا چربی چوب مشک سمور سنجاب قاقم وغیرہ وہان سے غیر ملکونمین جاتا ہی *

افغانستان

یہہ ملک ہندوستان اور ایران کے درمیان مین ۲۵ درجی سے ۳۷ درجہ عرض شمالی تک اور ۵۰ درجی سے ۷۲ درجہ طول شرقی تک چلا گیا ہی جانب جنوب دریائے شور جانب شمال توران جانب مشرق ہندوستان جانب مغرب ایران اوسکی سرحد ہے نوسو میل مشرق سے مغرب کو لمبا اور قریب آٹھ سو میل کے شمال سے جانب جنوب چوڑا ہوگا وسعت ۴۹۴۰۰۰ چار لاکھہ چورانبے ہزار میل مربع ہے اور آبادی فی میل مربع اٹھائیس آدمی کی یعنی ایک کروڑ چالیس لاکھہ آدمی اوسمین بستے ہین اسملک کے تین بڑے حصے ہین شمال اصلی افغانستان جنوب بلوچستان اور مغرب ہرات یا خراسان اگرچہ یہ تمام ملک افغانستان خواہ کابل کی سلطنت کہلاتا ہے لیکن اندنون مین وہان ضلع ضلع کے

حاکم علیحدہ علیحدہ بن بیٹھے ہین صرف برائی نام کابل کے امیر کے دخل ہین
ہین نشمین ہراٗت والا تواب جداہی بادشاہ کہلاتا ہے اسملک مین پہاڑ اور
جنگل بہت ہین لیکن جوزمین پانی سے تر ہے وہ نہایت بارآور زرخیز ہے
ہمالیہ کا سلسلہ جو دریائے سندہ کے کنارے راست اِسملک کے حصہ شمالی ہین
واقع ہی اسے وہان والے ہندوکش کہتے ہین کئی چوٹیان اوسکی دریا کے
شور سے بیس بیس ہزار فٹ تک بلند ہین درخت اوسپر بہت کم اور چھوٹے
چھوٹے بلوچستان مین ریگستان کا بڑا جنگل تین سو میل لمبا اور دو سو میل
چوڑا ہوگا ندیان ہیرمند اور فرح دونو زِرّہ کی جھیل مین جو سِیستان
کے درمیان تخمیناً ایک سو میل طول مین ہوگی گرتی ہین ہیرمند ساڑھے
چھہ سو میل سے زیادہ طویل ہے میوے کابل کے مشہور ہین اونمین
بھی سیب ناشپاتی خوبانی انار انجیر شہردسے اور انگور تو بہت ہی
عمدہ ہوتے ہین غلہ مین جو گیہون چاول وغیرہ اور درختون مین چیل
بہت
کیلو دیودار بان سرو اخروٹ زیتون بھوج توت بید مجنون وغیرہ
ہوتے ہین بلوچستان اور ہراٗت کی پہاڑون مین ہینگ کی درخت
جنگلو نمین پیدا ہوتے ہین اور وہان کے لوگ اونکی ترکاری بناتے

ہین شہتوت اِسملک مین بہت ہوتا ہی یہانتک کہ مفلوک آدمی اوسی کے آٹے
کی روٹیان پکاتے ہین سونا چاندی لسنیا یاقوت لاجورد سیسا لوہا سرمہ
گندہک ہرتال پھٹکری نمک اور شورا کہان سے نکلتا ہے کتو سگاری
اِسملک مین خوب ہوتے ہین اور بلّی بھی بڑے بالون والی ہا ان کے
بہت خوبصورت ہی دُمبہ کی دُم وہان سات سیر تک وزنی ہوتی ہے اور
بالکل چربی سے بھری ہوئی جنگل مین شیر بھیڑیے لکڑبگھی لومڑی خرگوش
سیھا لو ہرن بندر سور ساہی کے علاوہ بھیڑ بکری اور کتّے بھی رہتے ہین شتر
اور بیل وہان بڑا کام دیتے ہین اور گھوڑے تو اوس طرف کی مشہور
ہی ہین چڑیو نمین عقاب باز بگلا سارس نیز کبوتر لیط مرغابیان وغیرہ سب
ہوتی ہین سانپ اور بچھو بڑے ہوتے ہین لیکن ندیون مین مگر اور
گھڑیال نہین ہین اور مچھلیان بھی تھوڑی ہی قسم کی ہوتی ہین گرمی
سردی اوسملک مین بلندی اور پستی پر منحصر ہے یعنی کوہستان اور
بلند مقاموں مین تو برف اور نہایت سردی اور ریگستان اور نیچی
جگہون مین شدت سے گرمی رہتی ہے برسات وہان نہین ہوتی مرا ب
اسملک مین ناواقف آدمی کے لئے بڑے مغالطہ کہانے کی

جگہہ ہی دور تک زمین پر پانی ہے پانی نظر آتا ہے بلکہ جسطرح اصل اپنے
مین کنارے کی چیزونکا عکس پڑتا ہے اوسیطرح اوسمین بھی گردپیش
کے درخت جانور وغیرہ منعکس ہوتے ہین اور سموم ایسی ایکطرحکی گرم
ہوا گرمی مین وہان کے ریگستان مین چلتی ہے کہ جو شاید آدمی کے جسم
مین لگے تو وہ ایک لمحہ مین سوختہ ہوکر بیدم ہوجاوے آدمے
اسملک کی سُنّی مسلمان ہین ہنود بھی کم وبیش وہان بستی ہین افغان اگرچہ
اکثر لاغر ہوتے ہین لیکن مضبوط اور محنتی اور گٹھیلے بلند بینی اور بیضاوی
چہرے یہ لوگ دل مین کینہ طمع حسد صبر اور تحمل اور آزادی بہت رکہتے ہین
بلوچی طبیعی غارتگر ہین اکثر کمبلون کے تنبو تان کر میدانونمین پڑے
رہتے ہین اور قافلون پہ چہاپا مارتے ہین زبان افغانستان مین کئی
بولی جاتی ہین دس سے کم نہین ہین لیکن پشتو بہت جاری ہے
بلوچستان مین تجارت اور سوداگری بہت کم ہے نکاس تو کچہہ
بھی نہین ہوتا افغانستان سے اوقن ریشم ہراتی قالین میوہ
خشک و تر ہینگ مجیٹھہ تماکو گہوڑا خچر بہنگری گندہک سیاجیتا وغیرہ چیزین
باہرجاتی ہین اور سلاح ولایتی کپڑا شیشی ظروف چینی پشمینہ نیل ودوا

چمڑا کاغذ فیلو تدان جو لہر سونا چائے جزیرہ وہان باہر سے آتا ہی زمان سابق مین یہ ملک
راجہائی ہندوستان کے زیر فرمان تہا سکندر کے عہد مین یونانی صوبہ دارون کے
تحت مین رہا پہر بتدریج ایران کے بادشاہون کے قبضہ مین آیا اور ایران
کے ساتہہ وہ بہی خلیفاؤن کی سلطنت مین شامل ہوا [illegible] مین جب اسمعیل
سامانی خلیفہ کے حکم سے نکلکر بخارا کا خودسر بادشاہ ہوا تو اوسنی اس ملک پر اپنا قبضہ رکہا
الپتگین اس ملک کا پہلا خودسر بادشاہ ہوا اور اوسکے بیٹی کی وفات کی بعد
سبکتگین نے غزنی کو اوس ملک کا دار السلطنت مقرر کیا اوسکا بیٹا محمود ایسا
بڑا اور نامی بادشاہ ہوا کہ نہ اوس ملک مین پہلی کبہی ہوا تہا اور نہ بعد اوسکے آج تک
ہوا ہی [illegible] مین یہہ سلطنت غوریون کے خاندان مین گئی اور غوریون کا
خاندان تمام ہونے پر تہوڑی تہوڑی عرصہ تک تاتار مغل اور ایرانیون کے قبضہ
مین رہی یہانتک کہ ایران کے بادشاہ نادر شاہ کے مارے جانے
پر احمد شاہ درانی افغانستان کا خودسر بادشاہ بن بیٹہا بلکہ لاہور ملتان
ہندوستان کا بہی گوشہ دبایا [illegible] مین دوست محمد بارک زئی
نے اوسکے نبیرہ شاہ شجاع اور محمود کو تخت سے خارج کرکے تاج بادشاہی کا
اپنے سر پر رکہا اور روسیون سے ملک ہندوستان کے حد بنیاد

بر پا کرنا چاہا تب ناچار شاہ شجاع اوس ملک کے اصلی مالک کو جسنے سرکار سے مدد
چاہی تھی تخت پر بٹھائی اور دوست محمد خان کو وہان سے خارج کرنیکے لئے
۱۸۳۹ء مین اوس ملک کے درمیان فوج انگریزی گئی تھی ۱۸۴۱ء مین ملکیون نے
دوست محمد خان کے بیٹے اکبر خان کی بغاوت سے نہایت بلوا کیا سر الکزنڈر برنس
صاحب اور سر ولیم میکناٹن صاحب دونون مارے گئے اور فوج بھی سرکاری قریب
چار ہزار جنگی سپاہی کے تخمیناً بارہ ہزار آدمیون کے بہیر کے ساتھ اس اکبر خان
کی دغابازی اور فریب اور برف کی سختی سے بالکل غارت ہوئے
صرف جنرل سیل صاحب اوسکی دام مکر مین نہ آئے اور جلال آباد کی قلعہ پر قابض
بنے رہے اگرچہ ۱۸۴۲ء مین سرکاری فوج نے پھر اوس ملک مین جاکر قبضہ کیا لیکن چونکہ
شاہ شجاع الملک بھی اوس بلوے مین مارا گیا تھا اور اوسکے بیٹے سلطنت
کی لیاقت نرکھتے تھے اور سرکار کو وہ ملک اپنے دخل مین رکھنا منظور نہ تھا
آخر کار سرکاری فوج اوس ملک کو چھوڑکر چلی آئی اور دوست محمد کو بھی جو قید
مین تھا رہا کردیا اب وہ اوس ملک کے بادشاہت کرتا ہے آئین قانون وہان مسلمانون
کی شرع بموجب چلتا ہے آمدنی کچھہ کم وبیش ستاون لاکھہ روپیہ سال ہے اسمین
چونتیس لاکھہ تو کابل قندہار یعنی اصلی افغانستان اور تئیس لاکھہ نقد اور جنس

ملاکر ہرات کی بلوچستان کل تین لاکھہ کا ملک ہی دار السلطنت کابل ۳۴ درجے
۱۰ دقیقی عرض شمالی اور ۶۹ درجہ ۱۵ دقیقی طول شرقی مین دریای شور سی کچھہ کم ساڑہے
چھہ ہزار فٹ بلند کا ماندہی سکے دورویہ دلچسپ میوہ جات کی باغ اور بیوپارن
کی جنگل کے درمیان تین میل کے گردے مین تخمیناً ساٹھہ ہزار آدمیون کی بستی
ہی گوشہ مغرب و جنوب مین ایک چھوٹے سے پہاڑ پر بالا حصار کا قلعہ
بنا ہی اور جانب جنوب اکبر کے دادا بابر شاہ کی قبر ہی کابل سے چالیس میل
شمال چار سو فٹ بلند ایک پہاڑ کے النگ مین ڈہائی سو گز بلند اور ایک سو گز
چوڑا بالو کا انبار پڑا ہی جب کبھی اوسپر کوئی آدمی چڑہتا ہی یا ہوا زور سے لگتی ہے
تو اوس بالو کے درمیان سے نقارے اور نفیرے کی صدا نکلتی ہے (۱)
وہان والے اوسکو ریگ روان کہتے ہین اور اوسکے پاس ایک غار ہی اوسے
امام مہدی کا مکان بتاتے ہین غزنی خواہ زابل کابل سے ستر میل

(۱) سبب اسکا جو ایشیاٹک جرنل مین لکھا ہے وہ بیدون علمی کتابون کے پڑھے لوگون
کی فہم مین نہ آویگا اسلئی ترجمہ نکر کے بجنسہ انگریزی مین لکھہ دیتے ہین +

"Cause reduplication of impulse setting
on in vibration in a ochw of echo"

جنوب دریاے شور سے پوسنے آٹھہ ہزار فٹ بلند سو ایل
کے گردین خندق اور پختہ فصیل کے درمیان دس ہزار آدمیون
کی آبادی ہے شہر کے حصہ شمالی مین قلعہ ہی قدیم شہر تین میل کے
فاصلہ پر گوشہ مشرق و شمالمین بستا تہا ۱۱۵۰ء مین علاؤ الدین غوری نے
اوسے غارت کیا جو لوگ اوسمین نامی و گرامی تھے اونہین وہان قتل نکر کے
زندہ غور مین جو ہرات سے ایکسو بیس میل گوشہ مشرق و جنوب مین ہے
گرفتار کر لیگیا اور پہر پتہرون سے ذبح کر کے اونکے خون سے اپنی
قلعہ اور مکان کا گارا گوندہوایا اب اس غزنی قدیم مین جسے محمود نے
ہندوستان ویران کر کے آباد کیا تہا صرف محمود شاہ کے مقبرے
کے دو مینار سو سو فٹ بلند باقی رہگئی ہین صندل کے دروازون کے
جوڑی اٹھارہ فٹ بلند جو محمود شاہ سومناتہہ کے بتخانہ سے اکھاڑ
لیگیا تہا اسی مقبرے مین لگی تہی انگریزی فوج اپنی قوت بازو ظاہر
کرنے کے لئے کابل سے پہرتے وقت اوسے پہر ہندوستان کو لے
آئی اب وہ آگرے کے قلعے مین رکہی ہے قندہار جسکا نام سنسکرت
مین گندہار لکہا ہے کابل سے تخمیناً دو سو میل گوشہ مغرب و جنوب مین

دریای شور سے ساڑھے تین ہزار فٹ بلند تین میل کے گرد سے مین خندق
اور شہر پناہ خام کے درمیان تخمیناً پچاس ہزار آدمیون کی آبادی ہے
چوک جسے وہان مرلتے چار سو کہتے ہین پچاس گز چوڑا گنبذ سے پٹا ہے
ہرات کابل سے کچھہ کم پانسو میل مغرب خندق اور شہر پناہ خام کے درمیان
تخمیناً انیس ہزار آدمیون کی بستی ہے نہایت غلیظ کوچہ تنگ بازار محرابی چھت
سے پٹا ہوا چوک گنبذ کے تلے کابل سے مغرب گوشہ مغرب وشمال کو مائل
افغانستان کی حد شمالی پر ترکستان کے راہ مین دریائے شور سے ساڑھے
آٹھہ ہزار فٹ بلند وہندوکش کے گھاٹی پر بامیان کے قریب بہت
سی عمارات قدیم کے نشان ہین دو کھڑی مورتین مع کپڑے ایکسو اسی ۱۸۰ اور
دوسرے ایکسو ستره ۱۱۷ فٹ اونچی پہاڑ مین تراشی ہین وہان والے انکو
سنک سال اور شاه مامہ کہتے ہین قریب ہی اوس پہاڑ مین بڑے
بڑے غار بھی بطور گوشہ عبادت پتھر تراش کر بنائے ہین سوائے اسکے
اوس ملک مین جو سب دیہ گوپ اور قدیم سکے ملتے ہین اونسے یہ بات
ظاہر ہے کہ مذہب اسلام شایع ہونیکے پہلے وہان والے بھی مثل ہندوستانیون
بدھہ اور بیدکو مانتے تھے اب بھی اون پہاڑون مین ایک قوم سیاہ پوشون

کی لبتی ہے سلمان اونکو کافر پکار تے ہین اور وہی سلمانون کی قتل کو
بڑا ثواب سمجھتے ہین عورات اونکی نہائیت حسین ہوتی ہین لیکن طور وطریق
اونکی کچھہ عجائبات سے ہین نہ اِس زمانہ کے ہندؤن سے ملتے ہین نہ سلمان
سے نہ بودہون سے نہ عیسائیون سے قلعات بلوچستان کے خان
کی رہنی کی جگھہ کابل سے سوا چار سو میل بطرف گوشہ مغرب وجنوب بائیں
جنوب دریاسے شور سے چھہ ہزار فٹ بلند ایک پہاڑ کے کنارے
پر شہر پناہ خام کے اندر آباد ہے جانب مغرب قلعہ سے آبادی گرد نواح
کی بھی ملاکر بارہ ہزار سے زیادہ نہین ہے قلعات سے تخمیناً اڑہائے
سو میل کے قریب جانب جنوب بائیں گوشہ مغرب جنوب اور جہان ہنگلا
ندی سمندر سے ملی ہے اوس سے بیس میل اوپر اوسی ندی کے کنارے
دو پہاڑون کے درمیان ایک غار سا اوسی کے اوپر ہنگلاج دیوی
کا چھوٹا سا خام مندر بنا ہے مورت نہین ہے صرف پنڈی کے
پرستش ہوتی ہے یہ مقام ہندؤن کا معبد مشہور ہے ہمکو اوسکا صحیح نام
ہنگلا معلوم ہوتا ہے کیونکہ ہنگلاج کا لفظ کسی کتاب مین نہین ملتا
اور ہنگلا چوڑامن تنتر مین اوس سٹہہ کا نام لکھا ہے جہان شاکت

مذہب والون کے اعتقاد مطابق انکا بر رنگ نام بتاتے ہین ہندوستان کے
جزایر وہان آتے ہین انکو کراچی بندر سے دس منزل پڑتا ہے *

توران

خواہ ترکستان جسے انگریز لوگ انڈیپنڈینٹ ٹارٹاری یا خود سر تاتار بھی
کہتے ہین ۳۵ درجے سے ۵۵ درجے عرض شمالی تک اور ۵۲ درجے سے ۴۷ درجے
طول شرقی تک چلا گیا ہے جانب مغرب اوسکے کاسپین سی یا بحر خضر نام
ایک جھیل واقع ہے انگریز لوگ اِس کاسپین کو سی اور مسلمان بحر
یعنی سمندر بہت وسیع اور شور ہونیکے سبب سے کہتے ہین لیکن درحقیقت وہ
جھیل ہی ہے کیونکہ اوسکا پانی چار طرف خشکی سے محصور ہے الغرض کاسپین
دنیا مین سب سے بڑی جھیل ہے اڑہائی سو میل عرض مین اور ساڑہے چھ سو
میل طول مین ہوگی آلتائی کے پہاڑ کا سلسلہ توران کو سمت شمال
روس کے ملک سے اور بلوز تاغ کے پہاڑ اوسکو جانب مشرق چینی
تاتار سے اور ہندوکش کے پہاڑ اوسکو سمت جنوب افغانستان سے علیحدہ کرتے
ہین یہ سب کوہستان ایکدوسرے سے متصل اور ہمالیہ سے ملے ہوئے ہین گویا اوسکی وہ سب

فروعات مین سمت جنوب اوسکی سرحد جیحون پار برابر کاسپین تک ایران
سے متصل ہے یہ ملک مشرق سے مغرب کو ۱۵۰۰ پندرہ سو میل طویل اور شمال سے طرف جنوب کو ۱۱۰۰ گیارہ
سو میل عریض ہے وسعت دس لاکھ میل مربع آبادی پانچ آدمی فی میل کے حساب سے
پچاس لاکھ کی ہے سمت شمال اسملک مین بڑے بڑے ریگستان واقع ہین کہ جنمین
ایک پتا گھاس کا بھی نہین جمنا دریا جیحون اور سیحون مشہور ہین جیحون جسے انگریز مین
آکسس اور سنسکرت مین چکشس کہتے ہین ۱۳۰۰ تیرہ سو میل اور سیحون ۹۰۰ نو سو میل بہتا ہے جھیل
ارال کی جسے بحر خوارزم بھی کہتے ہین ۲۵۰ اڑہائی سو میل طول اور ۷۰ ستر میل عرض مین ہے
لیکن پانی اوسکا شور ہے جیحون اور سیحون دونو بلور تاغ پہاڑ سے نکلکر اسی جھیل مین
گرتی ہین پیداشین یہان کی گرد پیش کے ملکون سے بہت ملتی ہین کہان کہان سے
سنیا سونا چاندی پارا تانبا لوہا نکلتا ہے بدخشان کا علاقہ اسملک کے
جانب گوشہ مشرق وشمال ہندوکش کے شمال پیدایش لعل مین بہت مشہور
ہے ایام سرما مین سردی شدت سے پڑتی ہے تاہم آب وہوا اسملک کی بہتر ہے
تاتاریون مین جو پانون کی قوم سے بہت ہین اکثر آدمی صرف مویشی
پال کر اپنی اوقات بسر کرتے ہین اور جہان چارے پانی کا آرام دیکھتے ہین وہان سے
جگہہ اپنے ڈیرے جا گاڑتے ہین جو لوگ شہر اور گانوین بستے ہین وے تجارت اور

زراعت بہی کرتے ہین آدمی وہانکے سنی مسلمان ہین اور بادشاہ وہان کا
امیر المومنین کہلاتا ہے منشی موہن لعل جو سر الکزندر برنس صاحب کے ساتہہ
بخارا گیا تہا اپنی کتاب مین لکہتا ہے کہ وہانکا بادشاہ بموجب حکم قرآن
کے نہ تو زر جواہر پہنتا ہے اور نہ ظروف طلا و نقرہ مصرف مین لاتا ہے
ایکدن جب وہ باغ کو گیا تو منشی صاحب نے اوسکی سواری دیکہی تہی اپنے خاصے
مولویون کیطرح لباس سادہ پہنے گہوڑے پر چلا جاتا تہا دس پندرہ
سوار ساتہہ تہے اور خچرون پر دیگ دیگچے رکابیان لوٹے وغیرہ مسی قلعی کے
کہانیکے ظروف بار تہے یہہ لوگ داڑہی رکہتے ہین اور مردمک چشم اور بال
اونکے سیاہ ہوتے ہین فوج یہانکے بادشاہ کی پچیس[۲۵۰۰۰] ہزار آدمی فی اڑہتالیس[۴۸] لاکہہ
روپیہ سالانہ بخارا اوسکا دار السلطنت شغد ندی کے دونون کنارونپر آباد ہے
وہ بڑی تجارتگاہ ہے وہان چین ہندوستان روس فرنگستان سب جگہہ کی
چیزین آتی ہین آبادی اوسمین ڈیڑہ لاکہہ[۱۵۰۰۰۰] آدمیونکی تصور کرتے ہین مساجد
شہر مین تین سو ساٹہہ[۳۶۰] سے کم نہین ہین اور مدرسے اس سے بہی زیادہ ہین
وہانکے بازار مین برف اور چانٹی کی دوکانین بہت ہین وہانکے آدمی چای بکثرت
پیتے ہین ہندوؤن کو حکم ہے کہ اپنی ٹوپیون پر نشان رکہین تاکہ مسلمان

کبہی مغالطہ سی سلام علیک کہین وی لوگ صرف نام کے ہندو ہین طریق اونکی بالکل برشتہ

بلخ بخارا سے اڑہائی سو میل سمت گوشۂ مشرق وجنوب نہایت قدیم شہر ہے زردشت

جسنے پارسیونکا مذہب جاری کیا تہا اسی شہر کے درمیان پیدا ہوا تہا اب اندک زمانہ سے

وہ کابل والونکے دخل مین جا رہا ہے سمرقند بخارا سے ڈیڑہ سو میل مشرق دلچسپ

سیراب اشجار میوجات کے درمیان شہر پناہ خام کے اندر آباد ہے وہ امیر تیمور بادشاہ کا

دار السلطنت تہا کہ جسکی اولاد ابتک تخت دہلی پر تہی اگرچہ یہہ تمام ملک بخارا کی سلطنت میں

شمار کیا جاتا ہے لیکن اوسکی درمیان خیوا خواہ خوارزم سمت گوشۂ مغرب وشمال خوکند

خواہ کوکن سمت گوشۂ مشرق وشمال قندز سمت گوشۂ مشرق وجنوب ان تینون

علاقون کے خان یعنے حاکم صرف برای نام بخارا کی ماتحت ہین ؛

ایران

۲۵ درجے سی ۴۰ درجے عرض شمالی تک اور ۴۴ درجے سے ۶۵ درجے طول شرقی تک

طرف شمال روس اور توران اور کاسپین ہی ہے جنوب ایران کی کہاڑی جسے وہان کے

دریای عمان کہتے ہین مشرق افغانستان اور جانب مغرب ایشیای روم سے شامل ہوگیا

ہے قریب نوسو میل کے مشرق سے مغرب کو لمبا اور چہہ سو میل شمال سے

جانب جنوب چوڑا ہے وسعت پانچ لاکہہ ساٹہہ ہزار میل مربع آبادی فی میل ۱۸ تہا

آدمی کے حساب سے ایک کروڑ آدمی کی انداز کرتے ہین ذیل مین اس ملک کے صوبون کے مقابل مین اونکے بڑے شہرونکا نام لکھا ہے

اسماء شہر	اسماء صوبہ	نمبر
تبریز	آذربایجان بطرف گوشۂ مغرب و شمال	۱
کرمان شاہ	کردستان آذربایجان کے جنوب ...... روم اور روس کی حد پر	۲
خرم آباد	لورستان کردستان کے جنوب	۳
دزفول	خوزستان لورستان کے جنوب سمندر کی کھاڑی تک	۴
شیراز	فارس خوزستان کے جانب مشرق	۵
لار	لارستان فارس سے بحر جنوبی کی کھاڑی تک	۶
کرمان	کرمان فارس سے مشرق	۷
مشہد	خراسان کرمان کے شمال	۸
اصفہان طہران	عراق فارس سے شمال رو	۹
ساری	مازندران عراق سے شمال رو	۱۰
رشد	گیلان مازندران سے طرف گوشۂ مغرب شمال	۱۱
استرآباد	استرآباد گیلان کے شمال	۱۲

ہرمز اور کرک وغیرہ کئی جزایر جو ایران کی کھاڑی مین ہین اسی سلطنت مین شمار کیے جاتے ہین ایران کی کھاڑی سے مروارید آبدار نکلتے ہین ریگستان اور کوہستان کی اس ملک مین افراط ہے اور اونکے بیچ مین جابجا دلچسپ اور خوشنما دونین ہین کہ جنمین پھول پھل آبادی اور سبزی سب کچھہ موجود ہے سمت جنوب کے

پہاڑ تو فی الجملہ با اشجار ہین باقی بالکل بے شجر وہ بڑا ریگستان جو کرمان سے
مازندران تک چلا گیا ہے چار سو میل سے کم طول مین نہین ہے دریا بہت بڑا
کوئی نہین ہے جہیل رومیا کی کاسپین سی اور حد عربی کے درمیان تین سو
میل کے گردی مین آب صافی مگر شور سے پر ہے اور اوسکے درمیان سے گندہک کی بو
آتی ہے زمین جو سیراب ہے خوب زرخیز اور بار آور ہے پیداایش وہان غلہ اور
میوہ جات کی مثل افغانستان کے لیکن میوہ ایران کا تمام جہان سے بہتر زعفران اور
سنا بہی اچہی ہوتی ہی جانور وہان وہی ہوتے ہین جنکا ذکر بابت افغانستان مین ہوچکا
ہے گہوڑا ایران کا اگرچہ مثل عرب کے خوب صورت اور تیز نہین ہے مگر قد اور مضبوطی
مین اوس سے بڑہ کر ہوتا ہے منیر صاحب لکھتے ہین کہ ایک سوار
طہران سے دس روز مین بوشہر کو جو سات سو میل سے زیادہ ہے
خط لیکر پہنچ گیا تہا جنگلوں مین گورخر کثرت سے ہین کہان سے ایران مین
چاندی سیسا لوہا تانبا سنگ مرمر نفت گندہک اور فیروزہ نکلتا ہے
مومیائی وہان ایک پہاڑ کے غار مین مثل پانی کے ٹپکتی ہے سال بہر مین یکبار
حاکم ضلع اوس غار کو کہولتا ہے جسقدر مومیائی مجتمع ہوئی رہتی ہے بادشاہ کی حضور
مین بہیجدیتا ہے اس سے زخم بہت ہی جلد آرام ہوتا ہے حصہ شمالی مین سرد و جنوبی مین

گرمی رہتی ہی آسمان ہمیشہ صاف و شفاف ہوا مین ... بجز
صرف غیلان اور مازندران کے صوبجات مین جو گیلان ... دریا
کے کنارے ہین ہوتی ہے باقی اور جگہون مین بہت کم ...
آب و ہوا اوس ملک کی نہایت عمدہ ہے آدمی وہانکی حسین
خندہ رو ملنسار عیاش خوش اخلاق خوش غذا خوش پوشاک
باادب مہمان نواز جوانمرد بردبار شاعر خوش اعتقاد ... اور ...
ہوتے ہین مزاج اونکا نرم مگر زود رنج کاہل اوس سے ہوتے ...
لیکن وقت ضرورت محنت بہت بڑی کرسکتے ہین بال ...
رہتی ہین داڑہی بعضی منڈواڈالتے ہین اور سرخ ٹوپیان
پہنتے ہین اسی جہت سے قزلباش کہلاتے ہین کیونکہ ...
ترکی مین قزلباش کے معنی سرخ ٹوپی ہین عورات چہرہ پر
نقاب رکھتی ہین گاڑیان وہان نہین ہوتی سواری گہوڑی
کی عورات شترون پر محمل مین پردہ کے اندر بیٹھتی ہین
مذہب مین وہانکے مسلمان اہل تشیع ہین اور اکثر ...
جو صوفی کہلاتے ہین یہان کے ویدانتیون سے ... ملتا

کہتی ہین آئین قانون وہان قرآن کی حکم بموجب جاری ہین
زبان ایرانیون کی یعنی فارسی دنیا کی سب زبانون سی شیرین
ہے اگر اوسکو مصری اور قند بہی کہین تو بجا ہی اوس ملک مین
علم کی قدر ہی قالین ریشمی کپڑے کمخواب شال بندوق تفنگچہ اور
تلوارین بہت عمدہ بنتی ہین مینہ بہی خوب ہوتا ہی قالین شراب
ریشم روئی موتی گہوڑی اور دوائین وہان سی باہر جاتی ہین
اور شکر نیل مصالحہ کپڑا اور زار شیشی ظروف چینی طلا رانگاہ وغیرہ
ایسی چیزین وہان بیرونجات سے آتی ہین ایران مین مندر
مکان وغیرہ کے نشان کثرت سے ملتی ہین درحقیقت یہہ سلطنت
بہت قدیم ہے پیشتر وہان کے آدمی آتش پرست تہی یعنی آگ
کے معتقد تہے اور اسکی پرستش کرتے تہے انہی مندرون مین
ہمیشہ اگن کنڈہہ یعنی آتشکدہ کے درمیان آگ کو مشتعل رکہتے
تہے کبہی منطفی ہونے دیتے سنہ ۶۳۶ مین معرکہ قدسیہ کے درمیان
ایران کے بادشاہ یزدگرد نے عربون کے ہاتہہ سے شکست کہائی اور اوسیوقت
سے ایرانیون کو مسلمان ہونا پڑا سنہ ۱۲۱۹ع مین چنگیز خان نے سات لاکہہ تاتاریون
کے ساتہہ ایران فتح کیا تہا چنگیز خان مسلمان

نہ تہا بلکہ بت پرستی کرتا تہا نادر شاہ جو ہندوستان سے
ستتر کروڑ روپیہ کا مال غارت کر لیگیا اسی ایران کا بادشاہ
تہا فوج دوامی ستہزار سپاہی اور تین ہزار غلام باقی سب
جاگیرداران کی بہرتی اور آمدنی قریب تین کروڑ روپے سالانہ کی
طہران ایران کا دار السلطنت ۳۶ درجے ۴ دقیقے عرض شمالی
اور ۵۰ درجے ۲۵ دقیقے طول شرقی مین دامن کوہ بر خندق اور
شہر پناہ مضبوط کے درمیان پانچ میل کے حلقے مین ساٹہہ ہزار
آدمیون کی آبادی ہے مکانات اکثر خشت خام کے لیکن قلعے
کے درمیان محلسرائے شاہی عمدہ بنے ہین دار السلطنت قدیم
اصفہان طہران سے کچہہ اوپر اڑہائی سو میل سمت جنوب
زندرود کے کنارے دو لاکہہ آدمیون کی آبادی ہے بازار بنا ہوا
چوک بہت بڑا دو ہزار فٹ طویل درمیان مین نہر اور حوض
سنگ موسی کے بنے ہوئے اور درخت سایہ دار لگے ہوئے
شہر کے سمت جنوب آٹہہ باغ شاہی جدا جدا فصلون کے
لئے ہشت بہشت نام معہ نہر و حوضون کے بہت نفیس بنے

ہین اوس مین ایسے ایک باغ کے درمیان چالیس چالیس فٹ بلند
چالیس ستونون کا جو شیش محل بنا ہی رنگا رنگ کی پہولون کے
عکس سے گویا درحقیقت ایوان جواہرنگار معلوم ہوتا ہی اس چہل
ستون کی ستونون کو سنگ مرمر کی چار چار شیرون کی پشت پر
جمایا ہی ۱۳۸۷ مین جب امیر تیمور بادشاہ نے اوسے لوٹا تو
ایک لاکہہ ستتر ہزار آدمی قتل کئے اور شہر پناہ کی فصیلون پر
اونکے سرون کے انبار لگا دئے ڈیڑہ سو برس ہی نہین
گذرے کہ جب چارڈن صاحب نے اوس شہر کو چوبیس میل کے
گرد مین آباد دیکہا تہا اوسوقت اوسمین دس لاکہہ آدمی
سات سو پینتالیس مسجد اڑتالیس مدرسے اٹہارہ سو کاروانسرا
اور دو سو ستتر حمام تہے شیراز طہران سے پانچ سو میل سمت جنوب
اشجار خوشنما کے جہنڈ مین دور سے مینار مساجد اور گنبد
چمکتے ہوئے چالیس ہزار آدمیون کی آبادی ہے مکان
چہوٹے کوچے تنگ لیکن باہر باغ بہت نفیس گلہائے خوشبودار
سے پر فوارے جاری ہی حافظ اور سعدی اسی جگہ مدفون

شیراز سے تیس میل سمت گوشہ مغرب و شمال ایران کا نہایت قدیم دار السلطنت
استخر جسے انگریز پرسی پولس کہتے ہین آباد تھا سکندر نے اوسے
غارت کیا ایک مکان ویران جسے وہان والے تخت جمشید کہتے ہین ابتک موجود
ہے اوسے سنگ مرمر کی صفائی جو مثل آئینہ درخشان ہین اوسکے ستونونکی
بلندی جو اوسوقت بھی کچھہ کم و بیش ساٹھہ استادہ ہین اوسکی صورت
مورت اور نقاشیونکی باریکی جو زینیون کے درمیان بہت لطافت کی ساتھہ
بنائی ہین دیکھکر تعجب ہوتا ہے اوسمکان ویران پر بہت سے قدیم پارسی حروف
بشکل پیکان منقوش ہین اب اونکو اس زمانہ مین کوئی بھی نہین پڑہہ سکتا
تھا میجر رالنس صاحب نے دش برس کی کوشش مین اوس تحریر کا مطلب
نکالا اور اون حرفون کی الف بی بھی بنالی کہ اوسکے مدد سے اوسملک
مین جہان جہان قدیم مکانون پر اوس قسم کے کُتّابے تھے جملہ پڑہے
گئے اوس پرسی پولس کے ویرانے پر شاہ عالی وقار کیخسرو جسے چوبیس
سے برس کے قریب گذرتے ہین اور دارا کا نام لکھا ہے اور لکھا ہے
کہ ہندوستان سے مصر اور یونان تک تمام ملک اونکے زیرنگین تھے
یہہ قدیم زبان پارسی جو حروف مشابہ بہ پیکان تیر مین لکھی ہے سنسکرت سے

خاص کرکے کلام ہند سے اتنی ملتی ہے اور لباس سلاح سواری اور
صورت اون شکلونکی جو وہان پتھرون پر منقوش ہین ہندوستان کے
کئی قدیم مندرون کی نقاشی سے ایسی مشابہ ہوتی ہین کہ جن لوگون نے ایران
اور ہندوستان کی تواریخ سلف بخوبی دیکھی ہین اونکے دلمین یقین کلّے
ہو جاتا ہے کہ اوس زمانے مین ہندوستان اور ایران کے چال چلن مذہب
طور طریق وغیرہ مین کچھ بڑا فرق نتھا ہندوونکا مول منتر گایتری آفتاب
کی مدح ہے ایرانی بھی پہلے مہتر یعنی آفتاب کے معتقد تھے ہندوستانیون کے
قول بموجب انگرا اترشی نے آگ ظاہر کی اور رگ تیا ہوم وغیرہ کی بنیاد
ڈالی ایرانیون کی کلام مطابق زردشت نے آتش پرستونکا مذہب شایع کیا
ہندوستان مین جتنی خواہ بودھون نے جان کشی ترک کی ایران کے
درمیان صرف سالمین ایکبار بادشاہ اپنی فوج لیکر چرند جانورون کے
حفاظت کے لئے موذی یعنی گوشت خوار درندہ جانورون کو ہلاک کرنیکے
لئے لشکر کشی کرتا تھا وہی گویا شکار کی اصل ہوئی باقی
وہ بھی جان کشی کو نہایت مذموم جانتے تھے انقلاب زمانے سے
دونو ملکون کی چال چلن مذہب طریق وغیرہ مین فرق آگیا ✦

عرب

یہہ جزیرہ نما ایشیا کے گوشہ مغرب جنوب مین ۱۲ درجے ۳۰ دقیقے سے
۳۴ درجے ۳۰ دقیقے عرض شمالی تک اور ۳۲ درجے ۳۰ دقیقے
سے ۶۰ دقیقے طول شرقی تک چلا گیا ہے حدود اوسکے شمال روم کی
سلطنت شرق ایران کی کہاڑی مغرب ریڈ سی نام کہاڑی جسے بحر قلزم
اور بحر احمر بھی کہتے ہین اور سوئز کا گردن زمین اور جنوب بحر عرب
ہے شمال سے طرف جنوب سترہ سو میل طول اور مشرق سے مغرب کو بارہ
سو میل عرض مین ہے وسعت دس لاکہہ میل مربع آبادی فی میل مربع بارہ
آدمی کے حساب سے ایک کڑوڑ بیس لاکہہ کی ہے حجاز کا علاقہ جسمین
مکہ اور مدینہ ہے روم کے بادشاہ کے تحت حکومت مین ہے اور باقی تمام
ملک علیحدہ علیحدہ حاکمونکے تحت مین منقسم ہے وہی حاکم شیخ شریف
خلیفہ امیر اور امام کہلاتے ہین بادشاہ اونمین کوئی نہین یہہ ملک
بالکل ریگستان ہے صرف کہین کہین زرخیز زمین مثل جزیرہ کے نظر
پڑتی ہے الغرض آبادی کم اور ویران زیادہ سبب پہاڑ دریا سے

شور کے کنارے اگرچہ بہت بلند نہین ہین تاہم
اونمین ہوا کچھہ معتدل رہتی ہے اور باقی سب جگہہ یعنی ریگستان
کے کفدست میدانونمین نہایت گرم ہو وہی سموم جسکا ابہی افغانستان
مین بیان ہوا عرب مین نہایت زور و شور سے چلتی ہے ندے
اور جہیل وہان قسم کہانیکو بہی نہین پہاڑ کے برساتی نالونکو ہم
شمار مین نہین لاتے رڈہی کے کنار شمال کے قریب ہی کوہ طور
ہی جہان موسی پیغمبر کو او سکی امت کی عقبے مطابق لہام ہوا تہا
جو سب اضلاع دریائے شور کے کنارے آباد ہین اونمین قہوہ ببول
کا گوند دہوپ مصبر سنبل سناخرما گول مرچ وغیرہ بہت اقسام کی چیزین
پیدا ہوتی ہین زراعت بہی وہان لوگ گیہون جوار باجرا نیشکر تماکو
کپاس وغیرہ کی کرتے ہین چاول نہین ہوتا گہوڑا عرب کا تمام دنیا مین
مشہور ہے وہان سے بہتر یہہ جانور کہین نہین ہوتا دو دو ہزار
برس تک کا نسبنامہ وہان والے اپنے گہوڑونکا یاد سے کہتے ہین اور
اونٹ اور گدہا بہی وہان نہایت خوب ہوتا ہی گدہے کی سواری
مین وہان عیب نہین سمجہتے بلکہ بڑی رغبت سی چڑہتے ہین اور

شتر ہو گویا خالق نے اوسی ملک کیواسطے خلق کیا ہو یہہ جانور نہوتا تو عرب
والونکو اوس ملک مین رہنا مشکل پڑجاتا اِسکا شکم اندر سے ایسا خانہ دار بنا ہے
کہ وہ سات دن کا پانی یکبارگی پی سکتا ہے اِسکے کفِ پا اسپنج کیطرح ایسے
نرم اور پہیلے ہوے ہین کہ وہ ریت مین نہین دہستے آنکہہ ناک کان
اس جانور کے سب ریگستان کے گون کے بنے ہین سچ ہے کہ خدا نے
جہان جس کام کے لئے جسے پیدا کیا ویسا ہی اوسے سب سامان دیا شتر مرغ
ایک پرندہ ہان آٹھہ فٹ بلند ہوتا ہے ڈیڑہ ڈیڑہ سیر کے بیضے دیتا ہے
پرواز نہین کرسکتا لیکن بہاگتا بہت ہے آدمی کے بار کا بخوبی متحمل ہوتا ہے
اور بیٹر الکڑی لوہے تک بہی کہا جاتا ہے ٹڈیون کا عرب گہر ہے وہان والے
اونکو بریان کرکے بڑے مزے سے کہاتے ہین کہان سے سیسا
لوہا اور چاندی نکلتا ہے اِلّا بہت قلیل بحرین کا جزیرہ ایران کی کہاڑی مین
عرب کی ساتہہ شمار کیا جاتا ہے اوس جزیرہ کے آدمی سمندر سے موتی نکالتے
ہین اور سقوطرہ کے جزیرہ مین جو عرب کی کنار جنوب سے دو سو چالیس میل دور
اور افریقیہ کی کنار مشرق سے نزدیکتر ہے مرجان اور عنبر (۱) ملتا ہے آدمی وہان کے میانہ قد

(۱) عنبر ایک دریائی جانور کا براز ہے دریائے شور پر تیرتا یا کنارے پر پڑا ہوا ملتا ہے ۔

گندم رنگ جوانمرد خاصے گہوڑے چڑہتے ہین جد با کرنہین استاد مسافر نواز مہمان
پہونچتے دین اور اشراف ہوتے ہین شہر سے پرا اون کے ایک میدبادی
کے ساتہہ اور اسی سی جہابی رہتی ہے لیکن انہین بہت آدمی خانہ بدوش
یعنی بدو ہین اور مثل تاتاریون کے خیمون مین رہا کرتے ہین اور بہتی
بالکر اور سوداگرون کے قافلے لوٹ کر اپنی گذر کرتے ہین ٹوپیان ان کے
آدمی پہنتے یا اونی ایک پر دوسری پندرہ پندرہ تک رنگارنگ کی
پہنتے ہین اوپر والے سب عمدہ ہوتی سب غریب سے غریب بہی دو ضرور پہنیگا
اور پہر اوپر دوپٹا باندہتے ہین اس ملک کے آدمی اونٹ کا گوشت اور
اونٹنی کا دودہہ بہت کہاتے پیتے ہین محمدؐ کے پیشتر عرب والے
بہی مثل ہندوستانیون کے بت پرستی کرتے تہے اور آدمی کی قربانی
دیتے تہے محمدؐ نے مورتون کو توڑ کر اونہین لانشان لاصورت قادر مطلق
کے پرستش کرنیکی ہدایت کی محمدؐ کے جو بادشاہ جانشین ہوئے وہ
خلیفہ کہلائے زبان عربی مثل سنسکرت کے مشکل ہی اور اوس زبان میز
بہی بہت سی علمی کتابین موجود ہین قہوہ سنا صمغ مصبر سنبل وغیرہ یہان
سے باہر جاتا ہے اور لوہا فولاد سیسا رانگا تلوار چہری شیشے ظروف چینی

وغیرہ باہر سے وہان آتے ہین مکہ ۲۱ درجے ۲۸ دقیقے عرض شمالی اور
۴۰ درجے ۱۵ دقیقے طول شرقی مین ایک چہوٹی سو ریتیل اور سنگلاخ وادی کے
درمیان آباد ہی نہ اوس شہر مین کوئی باغ ہی نہ کسی جانب درخت اور سبزہ نظر
پڑتا ہی بلکہ پانی بھی پینے کے لایق دس کوس سے لانا پڑتا ہے شہر قرینہ سے
آباد ہوا ہی بھی وسیع اور بارونق ہی آبادی اوسمین قریب تیس ہزار
آدمیون کے ہوگی کعبہ یعنی معبد اہل اسلام مکہ کے درمیان چہار دیوار
مربع کے اندر جسکے گوشون پر میار بنے ہین ایک چہوٹا سا مکان مربع ہے
چھتیس فٹ بلند اور تینتیس فٹ وسیع سیاہ کپڑے سے پوشیدہ اوسکے درمیان ایک
گوشہ مین حجر الاسود (۱) یعنی سنگ سیاہ چاندی سے منڈہا ہوا رکہا ہے
جو زایر آتے ہین اول اس پتھر کو بوسہ دیتے ہین کعبہ تمام سال مین تین روز
کہلتا ہی ایک روز مردون کے لئے دوسرے روز عورات کے لئے تیسرے
روز دہونے اور صاف کرنے کے لئے قریب ہی چاہ زمزم ہی اہل اسلام
اوسکا سوتا بہشت سے آیا بتاتے ہین اور اوسکے پانی پینے مین ثواب عظیم
سمجھتے ہین مکہ اور مدینہ مسلمانونکی پرستشگاہ عظیم ہی اونکے پیغمبر محمد

(۱) یہ پتھر اوسی قسم کا ہی جسے انگریزی مین وال کینک باسالٹ کہتے ہین (Volcanic basalt)

سنہ ۶۹ھ مین مکہ کے درمیان متولد ہوئے تھے مدینہ مکہ سے دو سو میل شمال
بایل بگوشہ مغرب و شمال پرانی سی شہر پناہ کے بیچ چھہ سو گہر کی آبادی ہے
مسجد محمد کی بہت عظیم الشان بنی ہی چار سو ستون سنگ موسی کے
لگے ہین اور تین سو چراغ ہمیشہ روشن رہتے ہین درمیان مین محمد کے
قبر ہی اوسکے دونون طرف ابو بکر اور عمر مدفون ہین عدن کا قلعہ جو بندر بھی
کے مہانے پر یمن کے علاقہ مین ہے کچھہ دنون سے سرکار انگریز سے
کے قبضہ مین آگیا ❖

ایشیائی روم

اسکو ایشیائی اسواسطے کہتے ہین کہ سلطنت روم ایشیا اور فرنگستان دونون
حصون مین واقع ہے یہان صرف اوسی حصّے کا بیان ہوتا ہی جو ایشیا
مین ہے بیان مفصل اس سلطنت کا فرنگستان کے ساتھہ ہوگا کیونکہ اوسکی دارالخلافہ
قسطنطنیہ اوسی حصّے مین آباد ہی فرنگستان والے اسملک کو ایشیا ٹک ٹرکی
یعنی ایشیائی ترکستان کہتے ہین لیکن اسمین شام کی تمام ولایت اور عرب
اور ایران کے بھی حصّے ہین گذشتہ تین ہزار سال کی عرصے مین جیسا اولٹ

پھیر بادشاہتونکا اس قطعہ زمین پر رہا ہی ہرگز دوسری جگہہ سستی مین
نہین آیا کبھی یونانیون سے لیا کبھی رومیون سے دبایا کبھی ایرانیون کے
عمل مین آیا کبھی عربون کے دخل مین گیا کبھی تاتاریون نے اوسے
غارت کیا کبھی فرنگیون نے اوسپر حملہ کیا اور طرفہ یہہ کہ جب جسنے اسملک
کو فتح کیا نئے نئے نامون سے نئے نئے صوبے اور نئے نئے ضلعون
مین تقسیم کیا عیسائیون کی کتب قدیم مین مندرج ہے کہ پانچہزار آٹھہ سو اٹھاون (۵۸۵۸)
برس گذرتے ہین خدا نے پہلا آدمی اسملک مین پیدا کیا اور طوفان کے بعد
نوح کا جہاز اسیملک مین لگا اسی ملک سے آدمی تمام جہانمین پہیلے اور اسے
ملک مین پہلے اقبالمند بادشاہ ہوئے زمین کہودنے سے ابتک مورت
وغیرہ ایسی ایسی چیزین اگلے زمانیکے نکلتی ہین کہ جنسے اوسملک کا کسی وقت
مین نہایت با اقتدار بادشاہونکے زیرنگین ہونا بخوبی ثابت ہی۔
عیسیٰ مسیح اسی ملک مین پیدا ہوئے تھے اور اسی سبب سے وہان
اوس مذہب والونکے بڑے بڑے مقامات پرستش کے ہین الغرض
یہہ ایشیائی روم ۳۰ سے ۴۲ درجے عرض شمالی اور ۲۶ سے
۴۸ درجے طول شرقی تک چلا گیا ہے حدود اوسکی مشرق ایران

جنوب عرب مغرب مینڈی ٹرینین اور شمال ڈارڈنیلس مارمرا باسفورس اور بلاک سی نام بحر اعظم کی کہاڑیان ہین شرقسے طرف مغرب ہزار میل طولین شمال سے طرف جنوب ۹ سو میل عرض مین چار لاکہہ نبے ہزار میل مربع کی وسعت مین ہی آدمی اوسمین تخمینا ایک کروڑ بیس لاکہہ ہونگے اور اس حساب سے آبادی اوسکی پچیس آدمیونکی بھی فی میل مربع نہین پڑتی شام کا ملک دریاے فرات اور مینڈی ٹرینین کے درمیان مین واقع ہی اوسیکے حصہ جنوبی مین فلسطین ہے جہان سے عیسائی مذہب کی بنیاد پڑی اور جسے عیسائی لوگ پاک بوم کہتے ہین فرات کی مشرق دیار بکر ہی اوسکا حصہ جنوبی عراق عرب اور حصہ شرقی کردستان خواہ کردستان کہلاتا ہی اور اوسکے جانب شمال آرمینیا کا علاقہ ہی جسی انگریز لوگ آرمینیا کہتے ہین ایشیائی روم مین پہاڑ بکثرت ہین اور میدان کم شام کے گوشہ جنوب ومشرق مین ریگستان ویران عظیم الشان ہی پہاڑ دونین طارس اور آراراٹ یعنی کوہ جودی مشہور ہین طارس کا سلسلہ میڈی ٹرینین کے کنارے سے قریب ہی

قریب راس خلق دُ ۃ بنیا سے فرات تک چلا گیا ہی اور
آرارات ارزم مین روس ور ایران کی سرحد پر سترہ ہزار فٹ بحر
اعظم سی بلند ہی عیسائیونکے مذہب مطابق طوفان کے بعد نوح کا جہاز
اسی آرارات پر اکر لگا تہا ندیون مین دجلہ اور فرات جو بصرے سے
کچہہ دور اوپر ملکر شط العرب کے نام سے خلیج ایران مین گرتے ہین نامی
ہین فرات سترہ سو میل طولین ہی اور دجلہ آٹہہ سو میل تغلبکت سی قریب
چالیس میل کے طرف مغرب سیڈہی ٹر بین کے کنارے سے متصل
زنجیق کے نیچے ابرم ندی جاری ہے اوسکا قدیم نام اڈونس ہے
اور اسکا پانی گیرو وغیرہ کے ملنے سے جو بالضرور اوسکے کنارے پر
کسی جگہہ ہوگا سال مین ایکبار سرخ ہوجاتا ہی وہان کے نادان آدمی
خیال کرتے ہین کہ کسی زمانہ مین اڈونس نام ایک آدمی کو شکار کہیلتے
ہوئے سوٗر نے مار ڈالا تہا اوسی کا خون ہرسال ندی مین آتا ہے
جہیل ڈیڈ سی کی جسی بحر لوط بھی کہتے ہین فلسطین کے حصہ جنوبی مین
پچاس میل کے قریب طولین ہوگی پانی اوسکا بالکل شور گرد پیش
کے پہاڑ جلے اوجاڑ درخت اونمین دیکہنے کو بہی نہین کیا شان الہی

ہی نہ تو اس جھیل کے قریب کوئی درخت جمتا ہی اور نہ اوسمین کوئی جانور
زندہ رہتا ہی آب و ہوا معتدل اور خوب لیکن سب جگہہ ایک سی نہین ہے
بلند پہاڑونپر یہان تک سردی پڑتی ہی کہ وے ہمیشہ برف سے پوشیدہ
رہتی ہین اور ریگستان کے درمیان سموم چلا کرتی ہے آدمی وہانکے
کاہل و غلیظ ہین اس سبب سے وبا اکثر پھیل جاتی ہے زلزلہ اوس ملک
مین بہت آتا ہی زمین اکثر جگہہ بار آور ہی لیکن وہان والے زراعت
مین محنت نہین کرتے جو گیہون نلی روئی تماکو قہوہ افیون ستکی جسے
عوام الناس رومی ستگی کہتے ہین زیتون انگور ثعلب مصری وغیرہ
بہت قسم کے غلے میوے اور ادویات پیدا ہوتی ہین بکریون سے
وہان ایک قسم کا پشمینہ حاصل ہوتا ہے اور ریشم بھی وہانکی پیداؔیشون
مین شمار کیا جاتا ہی گدہی گھوڑی خچر شتر لگڑ بگہی بہالو بھیڑئے شغال وغیرہ
صحرائی و خانگی جانور افراط سے ہین لیکن لشکر ملخ وہان اسطرحکا عرب
کے ریگستانون سے مثل ابر محیط ہوتا ہے کہ اکثر زراعت بالکل غارت
ہو جاتی ہے اگر ہوائے گوشہ مشرق و جنوب جو وہان اکثر چلتی ہے
اونہین لیجا کر سمندر مین غرق نکیا کرے تو وے شائد تمام دنیا کے

نباتات کہا جاوین تانبے کی کہان اوسملک مین ایک بہت بڑی ہے
رُوڈس اور سیپرس سے جزائر تمیڈی ٹرے ہین جنمین اسی سلطنت
کے ماتحت ہین یہہ وہی روڈس ہے کہ جہان بندر پر کسی زمانہ مین ایک
شکل برنجی ستر ہاتہہ بلند ایستادہ تھی اور اوسکے پیرون کے بیچ سے
جہاز بادبان اُوڑلائے چلے جاتے تھے سیپرس کو کیپرس بھی کہتے ہین
آدمی اسملک کے ترکمان یونانی ارمنی کرد اور عرب مسلمان اور اکثر عیسائی
بھی ہین زبانین ترکی یونانی شامی عربی ایرانی ارمنی جملہ بولیجاتین
ہین چیزین وہان پارچہای رشیمی قالین اور چمڑے نہایت خوبصورت
ہوتے ہین اور ملکون کو جاتے ہین بغداد حلب دمشق ارض روم
سمرنا بصرہ موصل اور بیت المقدس اسملک مین نامی شہر ہین
بغداد ۳۳ درجے ۲۰ دقیقے عرض شمالی اور ۴۴ درجے ۲۴ دقیقے
طول شرقی مین دجلہ ندی کے دونون کنارون پر شہرپناہ کے
درمیان نہایت مشہور شہر ہے ۷۶۲ء مین محمد کے چچا عباس کے پڑپوتے
خلیفہ منصور نے اوسے اپنی دار السلطنت بنایا تہا اور پہر اوسکے جانشینون
کے عہد مین جنکے نام کا خطبہ گنگا سے لیکر (۱) دریائے نیل بلکہ

(۱) اوقیانوس [illegible] تک

آٹ لانٹک سمندر تک پڑا جاتا تہا ادسنی ایسی رونق تہی کہ جسکا بیان الف
لیلا کی عجیب و غریب کہانیون مین کیا ہی بالفعل وسمین اسّی ہزار آدمیون سے
زیادہ نہین بستی ۱۲۵۸ مین جب چنگیز خان کے پوتے ہلاکو نے دہانکے
خلیفہ مستعصم باللہ کو قتل کرکے شہر لوٹا آٹہہ لاکہہ آدمی اوسمین قتل
ہوئے تہی ۱۴۰۱ مین اسی امیر تیمور نے لوٹا اور خاکستر کیا اور ۱۶۳۸ مین
روم کے بادشاہ چوتہے مُراد نے جسے اَمُورَآث بہی کہتے ہین
تین لاکہہ فوج سے لشکرکشی کرکے اوسے اپنے قبضہ مین کر لیا حلب
بغداد سے چارسو پچہتر میل مغرب مایل گوشہ مغرب وشمال شہرپناہ کے
درمیان آٹہہ میل کے گرد سے مین اڑہائی لاکہہ آدمیون کی آبادی
بڑی تجارتگاہ ہی اوسکی مسجد و نکے سفید سفید مینار اور گنبد بڑے بڑے
سرو کے درختونمین نہایت زیب اور خوشنما معلوم ہوتے ہین بازار
اوپر سے بالکل پٹے ہوئے ہین بدنجہت شدت آفتاب و بارش
سی بڑی حفاظت ہی روشنی کیلیئی دو جانب دریچے کہولدئے ہین
کسی عصر مین وہ شام کی دارالخلافہ تہا دمشق بغداد سے چارسو
پچہتر میل جانب مغرب کوہستان سے محصور ایک میدان وسیع مین

باغات دلچسپ ہے درمیان دریائے بازفار کے دونون کنارون پردو لاکہہ
آدمیون کی آبادی ہے وہان سے پچاس میل جانب شمال مایل گوشہ
مغرب وشمال بعلبک مین بعل دیوتا یعنی آفتاب کا ایک قدیم مندر
نہایت عجیب ویران پڑا ہے اوس کے سنگ مرمر کے ستونون
کی بلندی دیکہکر عقل دنگ ہو جاتی ہے ایک پتہر اوس کے
ستونکا جو ابتک نیچے پڑا ہے ستر فٹ طول اور چودہ فٹ عرض
مین اور چودہی فٹ موٹا پیمایش ہوا تہا بے کل کے وسیلہ کے
معلوم نہین کس تاب وطاقت سے ان پتہرون کو اوٹہاتے تہے *
ارض رُوم بغداد سے سوا پانچ سو میل طرف گوشہ مغرب وشمال مایل
شمال ارم کے علاقہ مین اور سمرنا حد غربی پر بحر اعظم کے کنارے ہے
ان دونو شہر مین لاکہہ لاکہہ آدمیون سے کم نہین بستے بصرہ جہان
گلاب کا عطر نہایت نفیس بنتا ہی بغداد سے دوسو اسّی میل طرف
گوشہ مشرق وجنوب سات میل کے گرد مین شاط العرب کے داہنے
کنارے شہر پناہ کے درمیان آباد ہی اور بڑی تجارتگاہ ہے آدمی اوس مین
تخمیناً ساٹہہ ہزار ہونگے موصل بغداد سے دوسو ساٹہہ میل طرف

گوشہ مغرب وشمال دجلہ کے دہنے کنارے پینتیس ہزار آدمیونکی ۳۵۰۰۰
آبادی ہی اوسکے مقابل جہان اب موضع تونیا آبادہی نینوہ کے
شہر قدیم کا نشان ملتا ہی جسکا حلقہ کسی زمانہ مین ساٹھہ میل ہا ہے
ہین بیت المقدس جسے انگریز جروزلم خواہ اورشلیم کہتے ہین فلسطین
یعنی کنعان کے علاقہ مین ڈیڈ ہسی جھیل اور میڈی ٹرے نین
کی کہاڑی کے درمیان پہاڑون سے محصور ایک اونچے میدان مین
تیس ہزار آدمیونکی آبادی ہے وہ سلیمان کے باپ داؤد کا ۳۰۰۰۰
پائی تخت تہا اور اوسی جگہہ سلیمان نے قادر قدیر کا معبد بنایا
تہا اوسی جگہہ عیسٰی مسیح صلیب پر کہینچے گئے اور اوسی جگہہ عیسٰی مسیح
کا روضہ ہی وہان سے چہہ میل سمت جنوب بیت الحم عیسٰی مسیح کا مولد
ہی پال مرا خواہ تدمور جو سلیمان نے بغداد سے ساڑہی تین سو میل ۳۵۰
جانب مغرب بابل گوشہ مغرب وشمال شام کے ریگستان مین جہان پانی
بھی بہ مشکل ملتا ہی اور درختو انکا تو مذکور کیا ہی دو ہزار آٹھہ سو اٹہاون ۲۸۵۸
برس گذرے آباد کیا تہا اب وہان اوس شہر نامی کے
عوض کوسون تک مکانات منہدم کے پتھر پڑے ہین اور

صاف شفاف ستون ہانے سنگ مرمر تاڑ کے درختون
کی مانند گویا جنگل کے جنگل کہڑے ہین ان عمارات منہدمہ
مین سلیمان کا بنایا ایک آفتاب کا دیول اب بہی قابل
دید ہے بلّا مین بغداد سے پچاس میل جانب جنوب
فرات کے دورویہ بابل کے شہر قدیم کا نشان دیتے ہین
اور مسلمان اور فرنگی دونون کہتے ہین کہ دنیا مین
سب سے بیشتر وہی آباد ہوا تہا اور سب سے بیشتر
وہی شاہ نمرود کا تختگاہ ہوا جسطرح ہندو اَوَدہ کو
بتلاتے ہین جن دنون یہہ شہر اپنی اوج پر تہا
ساٹہہ میل کے گرد مین آباد تہا ستاسی فٹ چوڑی
اور ساڑہے تین سو فٹ بلند اوسکی شہر پناہ تہی گرد خندق
دروازے برجین لگے ہوے محلسرائے بادشاہی ساڑہے
سات میل کے گرد مین تہری دیوارون کے اندر بہت
خوب بنے ہوے باغ محل کے گرد بشتہ باٹکر اتنا
بلند بنا ہوا کہ اوسمین سے تمام شہر کی

سیر ہوتی رہے اس شہر کو بخت نصر و شاہ ایران نے
غارت کیا تھا کربلا بغداد سے پچاس میل بطرف گوشہ
مشرق و شمال فرات کے بار ہے وہان اہل اسلام کے
پیغمبر محمد صلعم کے نواسے حسن حسین مارے گئے تھے
ڈارڈینلس کے کنارے تین ہزار سینتالیس برس
گذرے ٹرائے کا وہ مشہور قلعہ تھا جسے یونانیون
نے بارہ سال کے محاصرہ مین شکست کیا تھا اس جنگ عظیم کا
بیان ایک شاعر یونانی موسوم بہ ہومر نے بڑی صنعت
سے کیا ہے یہان سے ڈیڑھ سو میل طرف مشرق
برسا مین ایک چشمہ آب گرم کا ہے غسل کے لئے اوسمین
نفیس حمام بنے ہین ✣